ملک پاکستان کے دعوت اسلامی کے جامعات المدینہ للبنین کے درجہ سادسہ
میں پڑھائی جانے والی عربی تکلم پر مشتمل کتاب کا ترجمہ مع حل تمارین

بنام

مِرأۃ الطّالبین

علی شرح

العربیہ لِلطّالِبین

حصہ چہارم

مولف ومرتب

ابوعدن عبدالعلی عطاری مدنی

جامعۃ المدینہ فیضان امام حسین رائے ونڈ

نشانِ منزل پبلی کیشنز

CamScanner

الدرس الأوّل: قصة لا تكذب

پہلا سبق: قصہ لا تکذب (جھوٹ نہ بولو)

كان شَابٌّ يَرْتَكِبُ الكثيرَ مِن الكَبائِرِ فقد كان يتعاطى المُخَدِّرَاتِ ويَعُقُّ وَالِدَيه، ويَكْذِبُ دَائماً على والدَيه وإخوتِه ويَفعَلُ أشياءَ أُخرَى تُغْضِبُ اللهَ تعالىٰ۔

ترجمہ: ایک نوجوان بہت بڑے گناہ کیا کرتا تھا۔ وہ دھوکہ دیا کرتا اور والدین کی نافرمانی کرتا اور ہمیشہ اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے جھوٹ بولتا اور (بھی) دوسرے ایسے کام کرتا جن کی وجہ سے اللہ ناراض ہو۔

وفي يوم من الأيّام قرَّرَ الشَّابُّ أن يَتُوبَ إلى الله ويَتْرُكَ المَاصِيَ كُلَّهَا وأن يَعْمَلَ عملاً صالحاً لِيَرْضَى اللهُ عنه ويُدْخِلَه الجنّةَ۔

ترجمہ: ایک دن نوجوان نے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کا فیصلہ کیا اور تمام گناہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور نیک اعمال کا فیصلہ کیا تاکہ اللہ اُس سے راضی ہو اور وہ اُسے جنت میں داخل کردے۔

أخَذَ يُحَاوِلُ أن يُقلِعَ عن الذُّنُوب لكنّه كان يَعُودُ إليها مرّةً أُخرَى و يَشعُرُ بالحُزنِ الشَّدِيدِ۔

ترجمہ: اُس نے گناہوں سے باز رہنے کی کوشش کی لیکن اُس نے دوسری بار (گناہ کیا) کرلیا اور اُسے بہت زیادہ دکھ ہونے لگا۔

وفَجْأةً قَرَّرَ أن يَذْهَبَ إلى عَالِمٍ من العُلَمَاءِ الأفَاضِلِ لِيَسألَه: كيف يتخَلَّصُ من هذه الذُّنُوبِ والمعَاصِي؟!

ترجمہ: اور اچانک اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ فاضل علماء میں سے کسی عالم کے پاس جائے کہ وہ اُن سے پوچھے: اِن گناہوں سے نافرمانیوں سے خلاصی کیسے ہو؟

ذَهَبَ الشابُّ إلى عالمٍ جليلٍ وقال له: أَيُّهَا الشيخُ الفَاضِلُ! أنَا أَفْعَلُ كثيراً من المَعَاصي وأُرِيْدُ أن أَتُوْبَ، ولكن لا أَسْتَطِيْعُ فماذا أَفْعَلُ؟!

ترجمہ: نوجوان ایک جلیل عالم کے پاس گیا اور کہا: اے شیخ فاضل! میں نے بہت سے گناہ کیے ہیں میں توبہ کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کی طاقت نہیں رکھتا تو میں کیا کروں؟

قال له العالمُ: إذا أَرَدْتَ أن تَتُوْبَ تَوْبةً صَادقةً ولا تَرْجِعَ مَرَّةً أُخْرَى إلى المعاصي سأُخْبِرُكَ عن الطريقة ولكن بشَرْطٍ واحدٍ.

ترجمہ: عالم صاحب نے اُس سے کہا: اگر تم سچی توبہ کا ارادہ کرتے ہو اور دوبارہ گناہوں میں لوٹنا نہیں چاہتے تو میں تمہیں طریقہ بتلاؤں گا لیکن ایک شرط ہے۔

قال له الشابُّ: ماهو الشرطُ؟

ترجمہ: اُس سے کہا: کیا شرط ہے؟

قال له العالمُ: الشرطُ هو أن تَكُوْنَ صَادِقاً في كُلِّ الأَحْوالِ مع الجميعِ ومع نَفْسِكَ، ولا تَكْذِبْ أبداً.

ترجمہ: عالم صاحب نے اُس سے کہا: شرط یہ ہے کہ تم سب سے اور اپنے آپ سے ہر حال میں سچے رہنا (سچ بولنا) اور کبھی جھوٹ نہ بولنا۔

ونصَحَه العالمُ كثيراً النَّصَائحَ الذَّهَبِيَّةَ، وقال له: عليك إتِّبَاعُها إذا كُنْتَ تَرْغَبُ في التخلص من الذنوب والثَّبَات على التَّوْبَة و تحقيقِ النَّجَاحِ في الدُّنْيَا والآخِرَةِ.

ترجمہ: عالم صاحب نے اُسے بہت سی مذہبی/دینی نصیحتیں فرمائیں اور اُسے کہا: تم پر ان کی اتباع لازم ہے جب تم گناہوں سے خلاصی چاہو اور توبہ پر ثابت قدم رہنا چاہو اور دنیا وآخرت میں کامیابی کی تحقیق چاہو تو۔

ثم رجَعَ الشابُّ بَعْدَ أن عَاهَدَه على أن يَكُوْنَ صَادِقًا و يَتْرُكَ الكَذِبَ.

ترجمہ: پھر وہ نوجوان اُن سے معاہدہ کرنے کے بعد واپس چلا گیا کہ وہ سچ بولے گا اور جھوٹ کو چھوڑ دے گا۔

و بعد بُرْهَةٍ أرادَ الشَّابُّ أن يَسْرِقَ تَذَكَّرَ أنَّ السَّرِقَةَ حرامٌ وأنّه عاهَدَ الشيخَ على ألا يَكْذِبَ، وأنّ الشيخ سوف يَسْأَلُه: هل سَرَقْتَ أم لا...؟ فماذا سيقولُ له. فعادَ ولم يَسْرِقْ.

ترجمہ: اور کچھ دیر بعد نوجوان نے چوری کا ارادہ کیا اُسے یاد آیا کہ چوری حرام ہے اور اُس نے شیخ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ جھوٹ نہ بولے گا اور یہ کہ اگر شیخ پوچھیں گے اُس سے: کہ کیا تو نے چوری کی یا نہیں؟ تو وہ کیا کہے گا اُس سے' تو وہ لوٹ آیا اور چوری نہ کی۔

ولما أرادَ أن يَشْرَبَ الخَمْرَ تَذَكَّرَ أنّ الله تعالى حَرَّمَ الخَمْرَ، وأنّه عاهَدَ الشيخَ على ألا يَكْذِبَ وأنّ الشيخَ سوف يَسْأَلُه: هل شَرِبْتَ الخَمْرَ أم لا...؟ فماذا سيقولُ له. فعادَ وأَقْلَعَ عن تناوُلِ الخَمْرِ.

ترجمہ: اور جب اُس نے شراب پینے کا ارادہ کیا تو اُسے یاد آیا کہ اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے اور یہ کہ شیخ سے اُس نے وعدہ کیا ہے کہ جھوٹ نہ بولے گا اور اگر شیخ نے اُس سے پوچھا: کیا تو نے شراب پی یا نہیں؟ تو وہ اُن سے کیا کہے گا تو وہ لوٹ آیا اور شراب پینا چھوڑ دیا۔

وهكذا كُلَّمَا فَكَّرَ أن يَفْعَلَ أَيَّ ذَنْبٍ تَذَكَّرَ أنّ الله حَرَّمَ ذلك، وأنّه قد عاهَدَ الشيخَ على ألا يَكْذِبَ، فكان ذلك سَبَباً لهدَايَتِه و تَرْكِ المَعَاصِي.

ترجمہ: اور اسی طرح جب کبھی وہ کسی گناہ کو کرنے کا سوچتا تو اُسے یاد آیا کہ اللہ نے اسے حرام قرار دیا اور یہ کہ اُس نے شیخ سے جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کیا ہے اور یہی بات اُس کی ہدایت اور گناہ چھوڑنے کا سبب بن گئی۔

الدرس المستفاد من القصة:

CamScanner

ترجمہ: اس سبق سے حاصل ہونے والا درس:

أنّ الصِّدقَ مِنْ أعظمِ الأخلاقِ الإسلاميّةِ التي يجبُ على كُلِّ مُسلِمٍ أن يتحلّى بها ولقد رأينا أنّ هذا الرّجلَ تَرَكَ كُلَّ المَعاصِي لأنّه قد تَرَكَ الكَذِبَ وَتحلّى بالصِّدقِ.

ترجمہ: بے شک سچ اخلاقِ اسلامیہ میں عظیم تر ہے جو ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس سے آراستہ ہو اور تحقیق ہم نے دیکھا کہ آدمی نے سب گناہوں کو چھوڑ دیا کیونکہ جھوٹ اس نے چھوڑ دیا اور سچ کو اپنا لیا۔

وقال النبيُّ صلّى الله تعالى عليه وسلّم: عَلَيْكُمْ بالصِّدقِ فإنّ الصِّدقَ يَهدِي إلى البِرِّ وإنّ البِرَّ يَهدِي إلى الجَنّةِ وما يَزالُ الرَّجُلُ يَصدُقُ و يَتحرّى الصِّدقَ حتّى يُكتَبَ عِندَ الله صِدّيقًا وإيّاكُم والكَذِبَ فإنّ الكَذِبَ يَهدِي إلى الفُجُورِ وإنّ الفُجُورَ يَهدِي إلى النّارِ وما يَزالُ الرّجُلُ يَكذِبُ و يَتحرّى الكَذِبَ حتّى يُكتَبَ عِندَ الله كذّابًا.

ترجمہ: اور نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم پر سچ لازم ہے کہ سچ بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور بلاشبہ بھلائی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کے بارے میں سوچتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور تم جھوٹ سے بچو تو بے شک جھوٹ دوزخ کی طرف لے جاتا ہے کہ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے جھوٹ سوچتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

❀❀❀❀❀

التدريب الأول (پہلی مشق)

هات أسئلة للجمل الآتية:

جوابات کے سوالات بنائیں۔

(۱) ماكان الشاب او ما كان يفعل الشاب؟

كان الشابُّ يَقترفُ الذُّنُوبَ.

(۲) ماذا أحسَن الشاب بعد المعاصي؟

قرّرَ الشابُّ أن يُقلِعَ عن المعصيةِ و يُسارِعَ إلى فِعلِ الخَيراتِ والطاعاتِ.

(۳) كم شرطا يكلّف العالمُ الشابّ؟

إنّما لَمْ يُكلِّفِ العالمُ الشابَّ إلّا شَرطًا واحداً.

(۴) ماذا وَعَدَ الشابُّ؟

وَعَدَ الشابُّ بأن يَترُكَ الكَذِبَ.

(۵) ماذا تذكّر الشابُّ اذا اراد ذنبا؟

إذا حاوَلَ الشّابُّ أن يَقترفَ ذَنباً تذكّرَ وَعدَ الشيخِ وابتعَدَ عن المعاصِي والذُّنُوبِ.

(۶) ماذا سببُ لهدايةِ الشابّ؟

كان التحلّي بالصِّدقِ سبَباً لهدايةِ الشابّ واستقامته.

❀❀❀❀❀

التدریب الثانی (دوسری مشق)

(۱) ماذا تفعل؟ ولماذا؟

آپ کیا کرو گے اور کیوں؟

(۱) إذا كَذَبَ عليكَ أفضَلُ صديق لَكَ فهل ما زِلتَ صديقاً له أو تركته؟

جواب: أفهِم صديقي و أطلع عليه الاحاديث التي فيها فضائل الصدق.

(۲) عندما يَكذِبُ الصديقُ و تعرِفُ ذلك تترُكُه ليُكمِلَ حديثَه لكي لا تجرَحَه أو تضايِقَه؟

جواب: عندما يكذبُ الصديق واعرف ذلك وافهم صديقي سبيلاً صالحاً.

(۳) لو اكتشفتَ أنّ أخاك يُشاهِدُ الأفلامَ و يُصادِقُ فتاةً فهل تُخبِرُ أُمَّكَ وأباكَ بأمره أو تنهاه بنفسك وتقومُ بالتوجيه والإرشاد؟

جواب: اطّلعتُ امّي وابي لان يعلما اخي برفق لترك هذا العمل السيئ.

(۴) إذا لم يؤدِّ ابنُكَ صلاةً ولم يصُمْ رمضانَ ولم يُبالِ بأمر الله بل ارتكبَ محارِمَه وترَكَ طاعتَه فهل تُهدِّدُه و تنصَحُه أو تُعاقِبُه؟

جواب: انصح ابني وابيّن فضائل هذه الاعمال و مضرّات لترك هذه الاعمال.

(۵) إذا سبَّكَ أحدٌ وهو قريبٌ منكَ أو عزيزٌ عليكَ فهل تسكُتُ ولا تردُّ عليه أو يكون ردُّ فعلِكَ حسبَ هذا الشخص و حسبَ نوع الشتائم؟

جواب: اسكت هناك بل بعد الايام افهم بالطريق الاحسن.

❀❀❀❀❀

التدریب الثالث (تیسری مشق)

اكتب عن كيفية التخلص من الذنوب حوالى 90 كلمة:

جواب: لابدّ التخلص من الذنوب و ارأنّ الذنوب تُذهب الرجلَ اى الانسان الى جهنم اذا اراد الانسان التخلص من الذنوب ليقرء فوائد تخلّصها و مضرّات اعمالها و ما قيل و ما ذكر فى القرآن و فى الاحاديث عن الذنوب مثلا مضرات الكذب الكذب اثم كبير الكذب يضيع الحسنات. الكذب علامة المنافق. الكذب يزيد الاثم. الكذب يُذهِب الى الجهنم ينقص فى الرزق لسبب الكذب. لعنة الله على الكذبين وغيره.

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

محاكاة التعبير الآتي بكلمات مناسبة:

تأخّرتُ عن الدّرس، لأنّ الطريقَ مُزدحِمٌ.

دخلتُ فى الجامعة	لأنّ الحصة تبدأ
اكلتُ الطعام	لأنّ الجوعَ شديدٌ
ذهبتُ الى المسجد	لأنّ الصلوة قائمة
اشرب العصير	لأنّ العصير مفيدٌ

كانت الحفلةُ مملوءةً بالذنوب. لذلك لم أتوجّهْ إليها

جاء زيد بسرعةٍ	لذلك هو متعب
تأخرّ المنعم	لذلك لا يفهم الدرس
اكل حامد شبعاً	لذلك هو نائم

كتب احمد الواجبه	لذلك هو جالس الآن

ذَهَبْتُ إلى العَالِم. لِأَسْأَلَه عن كيفيّة التخلّص من الذُّنُوب

دخلت فى المسجد	لِأُصلِّيَ عصرًا
ذهب زيد	لِيستوق فى السوق
جئت الى الجامعه	لِأقرء الدرس
جاءت فاطمة	لِتاكل الطعام.

نَصَحَ الوَالِدُ ابْنَه بالابْتِعَادِ عن المعصيةِ

نَصَحَ المعلِّم تلميذه	بأجتناب عن اللعبِ
نَصَحَ حامدٌ بكرا	بأداءِ الصلوٰة
نَصَحَ الوالد ابنه	بالتزام الوقت
نَصَحَ ناصر لابنه	بكتابة الواجبةِ

مَنْ أُعْجِبَ برأيه ضَلَّ

مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ	مَنْ جَدَّ وَجَدَ
مَنْ صَمَتَ نجا	مَنْ اجتهد فَازَ

❀❀❀❀❀

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ترجمه من الأردية إلى العربية:

ایک نوجوان ہمیشہ گناہ کرتا تھا وہ فریب کا حکم دیتا تھا اور نیکی سے منع کرتا تھا، فلمیں، ڈرامے دیکھنے کا عادی تھا، نامحرم لڑکیوں سے دوستی کرتا تھا، جمعہ کے علاوہ نمازیں نہیں پڑھتا تھا، اس کی زندگی تفریح اور کھیل تھی جس میں بہت سارے گناہ کماتا تھا یہاں تک کہ وہ دن آیا جس میں اللہ تعالیٰ نے اسے ہدایت دینا چاہی تو وہ سدھر گیا اور معصیت کے بعد ایمان کی مٹھاس چکھ لی اور اچھے ماحول سے وابستہ ہو گیا اور اپنے دوستوں کو بھی نیکی کے راستے کی طرف لے کر جانے کی کوشش شروع کر دی، جو نافرمانی اور برے کاموں میں جلدی کرتا تھا اب نیکی اور بھلائی کے کاموں جلدی کرنے لگ گیا ہے۔

جواب: كان الشاب يرتكب المعاصى دائماً وكان يأمر للخداعة و يمنع عن المعروف و كان ينظر الافلام والمسرحيات عادياً و كان من الجاريات غير محرم و كان لا يصلى صلوات الاجمعة (اى صلوٰة الجمعة) و كان حياته تفرحا و لعباً الذى فيه اكتسب المعاصى حتى جاء اليوم الذى اعطاه الله هداية فهو مهتد و ذاق حلاوة الايمان بعد المعصية و صاحب مع البيئية الحسنة و كان يستطيع اصادِقائه الاذهاب الى المعروف كان يسرع فى العقوق والاعمال السئه الآن وهو يسرع فى افعال البر والحسنة (ماشاء الله).

❀❀❀❀❀

CamScanner

التدریب السادس (چھٹی مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة، اذكر لماذا؟ وان لم تعجبك فلماذا؟
یہ قصہ آپ کو پسند آیا کیوں؟ ذکر کیجئے اور اگر نہیں پسند تو کیوں؟

جواب: نعم! اعجبتنی هذه القصة۔
فی هذه القصة الهداية بعد المعصية بُيّن عن هذه۔
الله رحيم، الله غفور۔
اذا كان الانسان يرتكب الكبائر و يستغفر بعده لصدق
القلب ارجاء من الله و هو يعفوه۔

(۲) ماذا أعجبك فی هذه القصة، ولماذا؟
اس قصے میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟

جواب: افضل افهام الشاب و تفهيم العالم الجليل۔
وطريق تفهيم احسن و نصح العالم الشابّ كثيرا من النصائح
الذهبية
قال الله تعالىٰ فذكِّر فانّ الذِّكرٰ تنفع المؤمنين۔

(۳) لخّص فكرة القصة بألفاظك الخاصة بأمانة دون التقيد بفقرات
النصّ الأصلی۔

جواب: فی هذه القصة ذكرتْ حادثة الشاب، الذی كان يرتكب الكثير
من الكبائر منها الغضب ايضاً ذات يوم قرّر الشاب ان يتوب و
يذهب الى عالمٍ من العلماء و يسأل كيف يتخلّص من الذنوب
قال العالم له: اذا اردتَ ان تتوب توبة صادقة ولا ترجع مرّة

اخرى الى المعاصی۔
قال الشرط هو ان ايكون صادقاً فی كل الاحوال مع الجميع و مع
نفسكِ ولا تكذب ابداً۔
و بعده ترك الشاب المعاصی الدرس المستفاد:
ان الصدق من اعظم الاخلاق الاسلامية وإنّ الصدق يهدی الی
البِرّ۔

❀❀❀❀❀

الدرس الثاني: الصداقة

دوسرا سبق: دوستی

طارقٌ وعثمانُ صَدِيْقَانِ يَسْكُنَانِ فِي حَيٍّ واحِدٍ، ويَدْرُسَانِ فِي جامعةٍ واحدةٍ. كَانَ والدُ عثمانَ تاجرًا ثَرِيًّا. أَمّا وَالِدُ طارقٍ فقَدْ كَانَ عامِلاً فقيراً في إِحْدَى الشَّرِكاتِ.

ترجمہ: طارق اور عثمان دونوں دوست ہیں ایک ہی محلے میں رہتے ہیں اور وہ ایک ہی جامعہ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں عثمان کے والد مالدار تاجر ہیں جبکہ طارق کے والد تنگ دست مزدور ہیں کسی فیکٹری میں۔

كَانَ الصَّدِيْقَانِ لا يَفْتَرِقَانِ فهُمَا مَعاً فِي كُلِّ مكَانٍ.

ترجمہ: وہ دونوں دوست کبھی الگ نہ ہوتے وہ اکٹھے ہوتے ہر جگہ۔

وفِي الحَيِّ يَلْتَقِي الصَّدِيْقَانِ دَائماً المَسَاء. يَجْتَمِعان مَرَّةً فِي مَنْزِل عثمانَ ومَرَّةً فِي مَنْزِلِ طارقٍ، و يَدْرُسَان مَعاً. و يُؤَدِّيَانِ الصَّلاةَ جماعةً في المسجد.

ترجمہ: اور محلہ میں دونوں دوست ہمیشہ شام کو ملاقات کرتے کبھی عثمان کے گھر اکٹھے ہوتے اور کبھی طارق کے گھر، وہ اکٹھے پڑھتے تھے اور مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتے تھے۔

و كُلُّ واحدٍ منهما يُحَاوِلُ إِصْلاحَ نَفْسِه. و يُطِيْعُ والدَيْه. ولا يتَدخَّلُ فِي شُؤُوْنِ الآخرين.

ترجمہ: اور اُن میں سے ہر ایک کوشش کرتا کہ وہ خود کی اصلاح کی کوشش کرے اور اپنے والدین کی فرمانبرداری کرے اور دوسروں کے معاملات میں عمل دخل نہ کریں۔

ذاتَ يَوْمٍ أَخْبَرَ طارقٌ صَدِيْقَه عثمانَ أَنَّ والِدَه سيَتْرُكُ هذه المدينةَ، و سيَتَّجِهُ إلى مَدِيْنةٍ أُخْرَى بَحْثاً عن العمَل فِي مَجَال جَدِيْدٍ، لأَنَّ

الشَّرِكَةَ الَّتِي كَانَ يَعْمَلُ فيها قد أُغْلِقَتْ.

ترجمہ: ایک دن طارق نے اپنے دوست عثمان کو خبر دی کہ اُس کے والد یہ شہر چھوڑ کر جا رہے ہیں اور دوسرے شہر میں نئے شعبے میں کام تلاش کریں گے کیونکہ جس فیکٹری/کمپنی میں وہ کام کرتے تھے وہ بند ہو گئی۔

حَزِنَ عثمانُ حُزْناً شديداً على ذلك. فهُوَ لا يَسْتَطِيْعُ أَنْ يُفَارِقَ صديقه العزيزَ.

ترجمہ: عثمان بہت اداس ہو گیا اس بات پر، وہ اپنے عزیز دوست سے جدا نہیں ہو سکتا تھا۔

شَاهَدَ والِدُ عثمانَ في البيتِ أَنَّ اِبْنَه حزينٌ طوالَ اليوم. لا يَفْرَحُ ولا يَضْحَكُ كَعَادَتِه. فقال: يا بُنَيَّ! ما لِي أَرَاكَ حزيناً، مُتَأَلِّماً لا تأْكُلُ ولا تَشْرَبُ. ولا تَهْدَأُ ولا تَنَامُ.

ترجمہ: عثمان کے والد نے گھر میں دیکھا کہ اُن کا بیٹا آج سارا دن غمگین رہا ہے وہ خوش نہیں وہ اپنی عادت کے مطابق مسکرا نہیں رہا۔ تو انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! مجھے کیا ہے کہ میں آپ کو غمگین دیکھتا ہوں پریشان ہو، تم نہ کھا رہے ہو اور نہ پیتے ہو اور نہ پرسکون ہو نہ سو رہے ہو۔

فقال: إِنَّ صَدِيْقِي طارقاً سيَرْحَلُ مع أُسْرَتِه إلى مَدِيْنَةٍ أُخْرَى. لأَنَّ والِدَه لَمْ يَجِدْ عمَلاً في هذه المدينةِ.

ترجمہ: تو اُس نے کہا: میرا دوست اپنی فیملی کے ساتھ دوسرے شہر جا رہا ہے کیونکہ اُس کے والد صاحب کو اس شہر میں کام نہیں ملا۔

ابْتَسَمَ وَالِدُ عثمانَ وقال لابنِه: لا تَقْلَقْ. فلَنْ تُفَارِقَ صَدِيْقَكَ إِنْ شاءَ اللهُ.

ترجمہ: عثمان کے والد مسکرائے اور اپنے بیٹے سے کہا: پریشان نہ ہو، آپ کا دوست آپ سے ان شاء اللہ جدا نہ ہوگا۔

فِي الصَّبَاحِ أَرْسَلَ وَالِدُ عثمانَ رِسَالَةً إلى والِدِ طارقٍ يَطْلُبُ فيها منه

أن يُقَابِلَه في مَكْتَبِه.

ترجمہ: صبح کے وقت عثمان کے والد نے طارق کے والد کو ایک لیٹر بھیجا جس میں اُن کو اُن کے آفس میں آنے کا کہا گیا تھا۔

وعِنْدَما حضَرَ والِدُ طارقٍ مَكْتَبَ والدِ عثمانَ اِسْتَقْبَلَه وَالِدُ عثمانَ استقبالاً حارًّا وقال له: لقَدْ عَلِمْتُ أنّكَ عَامِلٌ نَشِيْطٌ و مُخْلِصٌ في عَمَلِكَ و تُحِبُّ عَمَلَكَ بشَكْلٍ كبيرٍ و تُرَاقِبُ نَفْسَكَ فهذا يَعني أنّكَ شَخْصٌ كريمٌ وهَادِئٌ ولهذا أُرِيْدُكَ أن تَعْمَلَ في مَصْنَعِيْ وسأُعْطِيْكَ ضِعْفَ رَاتِبِكَ السّابِقِ. فهَلْ تُوَافِقُ؟

ترجمہ: اور جس وقت طارق کے والد عثمان کے والد کے آفس میں گئے تو انہوں نے گرم جوشی سے استقبال کیا۔ اور اُن سے کہا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک متحرک Employee ہیں اور اپنے کام میں مخلص ہیں اور اپنے کام سے خوب محبت کرتے ہیں اور انتظار میں رہتے ہیں یعنی آپ ایک کریم، پرسکون شخصیت ہیں اور اسی وجہ سے میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے کارخانے میں کام کریں۔ اور میں آپ کو سابقہ تنخواہ میں دوگنی تنخواہ دوں گا کیا آپ متفق ہیں؟

قال له: أنا أُوَافِقُ طَبْعاً. شُكْراً لَكَ. فقال له والِدُ عثمانَ. فَابْدَأْ مِنَ الآنَ إنْ أَحْبَبْتَ، بَدَأَ عَمَلَه فَوراً وهُوَ في غَايَةِ الفَرَحِ والسُّرور.

ترجمہ: جواباً انہوں نے کہا: میں خوشی سے متفق ہوں، آپ کا شکریہ۔ عثمان کے والد نے کہا اگر آپ پسند کریں تو اب سے شروع کریں؟ انہوں نے فوراً اپنا کام شروع کیا اس حال میں کہ وہ بہت ہی زیادہ خوش تھے۔

وفي نِهَايَةِ اليَوْمِ عَادَ إلى أُسْرَتِه يَحْمِلُ الحَلْوَى والفَاكِهَةَ وكان يَبْتَسِمُ قائلاً: لَنْ نَتْرُكَ هذه المدينةَ. فقَدْ وَجَدْتُ عَمَلاً.

ترجمہ: دن کے آخر میں وہ اپنی فیملی کے پاس آئے مٹھائی اور پھل لے کر، اور مسکراتے ہوئے کہنے لگے: ہم ہرگز یہ شہر نہ چھوڑیں گے مجھے کام مل گیا۔

في الصَّبَاحِ اِلْتَقَى الصَّدِيْقَانِ، وكان طارِقٌ يَضْحَكُ سعيداً، و يقولُ لصَدِيْقِه: لَنْ نَرْحَلَ يا عثمانُ! سَنَبْقَى في هذه المدينةِ، ولَنْ نَفْتَرِقَ أبداً. فقَدْ وَجَدَ أبي وَظِيْفَةً جديدةً. ثم تعَانَقَ الصَّدِيْقَانِ بكُلِّ حُبٍّ وسعَادَةٍ.

ترجمہ: صبح کے وقت، دونوں دوست ملے، طارق خوشی سے مسکرا رہا تھا اور اپنے دوست سے کہنے لگا: ہم (یہاں سے) کوچ ہرگز نہیں کریں گے عثمان! ہم اس شہر میں رہیں گے اور کبھی جدا نہ ہوں گے، تحقیق میرے والد صاحب کو نیا کام مل گیا ہے پھر دونوں دوست خوشی و محبت سے گلے ملے۔

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

إذا كانت الجملة صحيحةً وفق الدرس قُلْ: صحيح وإذا كانت خطأً قل: خطأ ثم صحح الخطأ:

غلط درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) طارقٌ وعثمانُ أخَوانِ يَعِيْشَانِ في مَدِيْنَةٍ واحدَةٍ.

خطأ: طارق وعثمان صديقان يسكنان في حيّ واحدٍ.

(۲) طارقٌ وعثمانُ يُواجِهَانِ صُعُوبَةً الدِّرَاسةِ.

صحيح: طارق وعثمان يواجهان صعوبة في الدراسة ويدرسان معاً.

(۳) طارقٌ وعثمانُ يتَشَاجَرانِ على كُلِّ شيءٍ.

خطأ: طارق وعثمان لا يتشاجران.

(۴) لَيْسَ والدُ عثمانَ غَنِيًّا إنّما هُوَ فَقِيْرٌ.

خطأ: كان والدُ عثمان تاجراً ثريّاً.

(۵) والِدُ طارقٍ يَبْحَثُ عَنْ وَظِيْفَةٍ لأَنَّ الْمُدِيْرَ طَرَدَهُ من الوَظِيفَةِ.

خطأ: والد طارق لا يبحث عن وظيفة.

(۶) راتِبُ وَالِدِ طارقٍ في عَمَلِه الجَدِيْدِ أَقَلُّ مِنْ راتِبِه السَّابِقِ.

خطأ: راتب والد طارق في عمله الجديد اكثرُ من راتبِه السابق.

(۷) أُسْرَةُ طارقٍ رحلَتْ إلى مَدينةٍ أُخْرَى، لأَنَّ والِدَه لَمْ يَجِدْ عملاً بَعْدُ.

صحيح: اسرةُ طارقٍ رحلتْ الى مدينة اخر لانّه الشركة التي كان يعمل والده فيها قد اغلقتْ.

(۸) كان عثمانُ حَزيناً جدًّا لأنّه رَسُبَ في الاختيار.

خطأ: كان عثمانُ حزيناً جدّا لانه لا يستطيع ان يفارق صديقَهُ.

❁❁❁❁❁

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للجمل الآتية:

جملوں کے سوالات بنائیں:

(۱) ماذا يعملُ والد طارقٍ؟

كانَ وَالدُ طارقٍ عَاملاً فقيراً إحْدَى الشّرِكاتِ.

(۲) هَلْ يتجه والد طارقٍ الى مدينة اخرى؟

لم يَتَّجِهْ والِدُ طارق إلى مدينةٍ أُخْرَى، لأنّه وَجَدَ وَظيفةً ناجِحَةً في مدينَتِه.

(۳) هل يخبره والدُ عثمان ابنه عن والد طارق؟

لَمْ يُخْبِرْ وَالِدُ عُثْمانَ اِبْنَه بأَنَّه سَاعَدَ وَالِدَ طارقٍ.

(۴) هَلْ يرفض والدُ طارق طلبَ والد عثمان؟

لم يَرْفُضْ وَالِدُ طارقٍ طَلَبَ والِدِ عُثْمانَ، بل وَافَقَ عليه مُباشَرةً.

(۵) كيف عَادَ والد طارق إلى اسرته؟

عَادَ وَالِدُ طارقٍ إلى أُسْرَتِه فَرِحاً و مَسْرُوراً، للحُصُوْل على وَظِيْفَةٍ جَيِّدَةٍ سَرِيْعاً.

(۶) كيف اتّصل والِد عثمان لِوالِدِ طارقٍ؟

اِتَّصَلَ وَالِدُ عُثمانَ بِوَالِدِ طارقٍ عَبْرَ الهَاتِف.

❁❁❁❁❁

CS CamScanner

التدريب الثالث (تیسری مشق)

ماذا تفعل؟ ولماذا؟

آپ کیا کرتے اور کیوں؟

(۱) إن لم تكن مُولَعاً بعملك فماذا تفعل: تترك العمل أو تحفز نفسك للعمل بجديّة؟

جواب: احفز نفسی للعمل بجدیدة انشاء الله لمن جدّ وجد۔

(۲) هَل تَتّجه إلى مدينةٍ أُخرى إذا لَم تَجِدْ عملاً في مَدِينَتِك؟

جواب: لا، لا اتجهُ الى مدينةٍ اخرى بل اجتهد لمن اجتهد فاز۔

(۳) هَل تَترُكُ عملَكَ إذا أصبحتَ ثَرِيّاً فَجأةً؟

جواب: لا اترك عملی لان الوقت يجری ويذهب۔

(۴) ماذا تفعَلُ لَو لَم تجِدْ وَظِيفَةً بَعدَ التَّخَرُّج؟

جواب: اكتب وأصنّف كتباً لانی اعلم الكتابة۔

(۵) ماذا تفعَلُ إذا طُرِدتَ مِن العَمَل؟

جواب: اعمل عملاً اخرى لان التكاسل عملٌ سوء۔

(۶) ماذا تفعَلُ عندما يُخبِرُكَ صَدِيقُكَ الفقيرُ أنّه حزينٌ و محتاجٌ إلى المال؟

جواب: انصرُ صديقی ان شاء الله لان فيه اجرٌ فی الآخِرة۔

(۷) ماذا تَفعَلُ إذا كُنتَ مَرِيضاً في المُستَشفَى ولَم يَزُرْكَ صديقُكَ ولم يَتَّصِلْ بكَ هاتفياً؟

جواب: اصبر ان شاء الله لان الله مع الصّٰبرين۔

(۸) في أيِّ مجالٍ تَحلُمُ بالعمَلِ فيه؟

(مجال التدريس أو مجال التجارة أو مجال التوظيف)

جواب: احلُمُ مجال التدريس لان فيه لنشر العلم الشرعی۔

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

فكّر في الإجابة عن الأسئلة التالية:

سوالات کے جوابات دیں۔

(۱) هل تَرغَبُ في أن تَعِيشَ وَحِيداً دُونَ أصدقاء يُشاطِرُونَكَ شُؤونَ الحياةِ، ولماذا؟

جواب: لا، لا ارغب في أن تعيش وحيداً لان الاصدقاء ينصرون فی الحياة۔

(۲) أُذكُرْ خمسةَ أسبابٍ تَدفَعُكَ إلى تَركِ وظيفتِكَ الحاليّة۔

جواب: هذا العمل متعب، هذا مشكل، هذا قليل الأجرة، هذا غير مفيد، هذا يبدء التكاسل۔

(۳) هل تُرِيدُ صَدِيقاً يُعاتِبُكَ و يَختَلِفُ معَكَ و يُناقِشُكَ و يَتشاجَرُ معَكَ بِهَدَفِ الإصلاحِ؟

جواب: لا، لا اريدُ صديقاً هكذا بل احسِنُ اليه لانه ناصحٌ لی۔

(۴) هل تُرِيدُ صَدِيقاً يَمدَحُكَ في كُلِّ الأوقاتِ و يُعطِيكَ مِن وَقتِه ومَالِه متى احتَجتَ إلَيهِ؟

جواب: لا، لا اريد هكذا بل اكتسب من يدی لان اليد العليا اولی من اليد السفلی۔

(۵) أُذكُرْ خمسةَ أُمُورٍ تَجعَلُ حياتَكَ أفضَلَ۔

جواب: المهنة والاتقان والفطانة والتشويق والهمم العزيمة۔

(۶) أُذكُرْ خمسةَ أسبابٍ يجِبُ أن تتنازَلَ عنها لتَعِيشَ حياةً ناجِحةً وسعيدةً۔

CS CamScanner

جواب: التوفيق من الله، الهمة، الصحة، العافية، التكلم برفق.

(٧) كيفَ تتعامَلُ مع صديق لا يَحفَظُ الأسرارَ ولا يَحتَرِمُ رأيَكَ ويَعتَقِدُ أنّ رأيَه هُوَ الصَّوابُ؟

جواب: اجعل الآن الاحتياط، اتكلم معه بالاحتياط لان الاحتياط اولیٰ من الحيف.

(٨) كيف تَستَقِيلُ من عمَلِكَ وتَترُكُ وظيفتَكَ بشكلٍ محترمٍ ولائقٍ؟

جواب: اعفو المدير واترك وظيفتي لشكل محترم لان العفو اولیٰ من الحيف.

(٩) هل تُفَضِّلُ الوظيفةَ أو عمَلَكَ الخاصَّ ولماذا؟

جواب: نعم افضل الوظيفة لان فيها احسّ السكينة الآن.

❁❁❁❁❁

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

اكتب حول الصداقة 90 كلمة واستعن فيما تكتب بالأفكار الآتيه.

أهمية الأصدقاء في حياتنا.

(١) تأثير الصداقة على الصحة والدراسة.

(٢) أثر الصداقة على الفرد والمجتمع.

(٣) تأثير الأصدقاء على السلوك وتطوّر الشخصيّة.

(٤)

جواب: تعزيز الصحة العقلية والجسديه، تواجد شخص ايجابي يقربنا يمدنا بالسعادة والامتنان، حصول الشخص على دعم نفسی يساعده على مواجهة مصاعب الحياة بشكل افضل، توفر شخص تستطيع ان تبوح له لهمومك و مشاكلك. والصداقة تفيد فى الصحة والدراسة ايضاً ان كنا نريد. تستفيد من الصداقة كثيراعلى الدراسة، واثر الصداقة على الفرد ايضاً صحيح و على المجتمع حسنة كل واحد منهما مملوء من فوائد على حدةٍ و تأثير الصداقة على السلوك و تطوّر الشخسية بعض الاوقات. احيانا الانسان يستفيد من الاصدقاء فى معاملات الحياة وفى معاملات المهنة وفى المعاملات المحتمعة ايضاً.

❁❁❁❁❁

التدریب السادس (چھٹی مشق)

محاکاۃ التعبیر الآتی بکلمات مناسبۃ۔

مناسب کلمات سے جملے مکمل کریں۔

اِجْتَهِدْ بَدَلاً مِن الكَسَل.

قُمْ بَدَلاً مِن الجلوس　　اعمل للآخرة بَدَلاً من الدنيا

اذهب بَدَلاً مِن الاتيان　　اعمل للثواب بَدَلاً مِن المعاصی

سأكُونُ مُدَرِّساً بَعْدَ أَنْ أَتَخَرَّجَ من الجامعة.

سأكون طالباً بَعْدَ أَنْ اتخرّج من الصبيان

ساكون فوزاً بَعْدَ أَنْ اجتهد للامتحان

ساكون مهندساً بَعْدَ أن اتخرج من الكلية

ساكون ذاهباً بَعْدَ أَنْ تختم عملك.

صحيحٌ أَنّ هذه الوظيفةَ جَيِّدةٌ، ولكنّها صَعْبَةٌ.

صحيحٌ أَنّ هذا العمل جديد　　ولكِنّ طريقَهٖ قديم

صحيحٌ أَنّ هذا العلم نافع　　ولكِنّ عملكَ لا يصح

ومَعَ أَنّ المطرَ يَنْزِلُ إلاّ أَنَّنِي سأَذْهَبُ إلى الجامعة

ومَعَ أَنّ الاخ يمرض　　إلاّ أنّه يجيئ بعد الفرضة

ومَعَ أَنّ الابَ يتعب　　إلاّ أنّه يذهب الى السوق

أَخِي مريضٌ ورَغْمَ ذلك لا يَذْهَبُ إلى الطبيب

ابی متعب ورَغْمَ ذلك يذهب الى المكتب

زيد حزين ورَغْمَ ذلك يضحك دائما

التدریب السابع (ساتویں مشق)

ترجمہ من الأردیۃ الی العربی۔

ایک نوجوان مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتا تھا' ملک بھر سے میٹرک کے امتحانات میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والا تھا' اس نے انسٹیٹیوٹ میں داخلہ لینے کا فیصلہ کیا تا کہ اپنی پڑھائی مکمل کرے' جب وہ اس انسٹیٹیوٹ پہنچا جہاں وہ تعلیم حاصل کرے گا تو اس نے وہاں جو بے حیائی اور لڑکے اور لڑکیوں کا اختلاط دیکھا اس نے اسے بہت بے چین کیا' کیونکہ وہ ان تعلیمی اداروں میں نہیں پڑھنا چاہتا تھا جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ پڑھتے ہیں' وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کا دین اور اس کی عبادات کا نور برباد ہو جائے تو اس نے اپنا فیصلہ ترک کیا اور کلیۃ الشرعیہ میں داخلہ لے لیا تا کہ اپنا ایمان بھی محفوظ رکھ سکے اور اپنے دینی اعمال پر بھی قائم رہ سکے اور نمازوں کی پابندی کر سکے اور ان تمام برائیوں سے محفوظ رہے جن میں بہت سے نوجوان پڑ جاتے ہیں' کیونکہ اس کلیۃ الشرعیۃ کا ماحول ایک دینی ماحول تھا۔

جواب: كان الشابُ يتعلق من الأُسرةِ الدينية هو كان يحصل على المركز الاوّل فی البلد فی امتحان متحرك قرّران يدخل فی المعهد ليكمل دراستهٗ لمّا وصل الى المعهد عندما يحصل التعليم فلمّا رای هناك المناظرة غير الحياء والاختلاط بين البنين والبنات اضطربه هذا الامر لانه لم يحصل على التعليم هنا حيثما اختلط البنين والبنات (افتاة) تعليماً. وهو ما ارا دان يفسد دينه و نورَ عبادته و لهذا ترك ارادته و ادخل فی الكلية الشرعيّه ليحفظ ايمانه و ليقوم على اعماله الدينية وليقوم الصلوٰت و ليحفظ من سائر السئات الّتی يُبتلُون فيها الشاب لان بئية هذه الكلية الشرعية كان بئيّة دينيّة.

التدريب الثامن (آٹھویں مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة، اذكر لماذا؛ وإن لم تعجبك فلماذا؟
کیا یہ قصہ آپ کو پسند آیا اور کیوں؟ ذکر کیجئے اور اگر نہیں پسند آیا تو کیوں؟

جواب: نَعَمْ، اعجبتني هذه القصة:

لان فيها بُيّن عن صديقين۔

ويحبّان، يدرسان معا وغيره۔

المحبة والصداقة نادرة في الحياة۔

الصداقة احسن العمل للحياة المسرورة۔

(۲) ماذا أعجبك في هذه القصة، ولماذا؛
اس قصے میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟

أعجبتُ في هذه القصة۔

الصداقة والدراسة معا والحزن للصديق۔

واستعانة رجل لرجلٍ آخر۔

لان هذه الاعمال مُحبّةٌ بين الناس وفي الدنيا۔

وفي الآخر يثاب لهذه الاعمال۔

(۳) لخص فكرة القصة بألفاظك الخاصة بأمانة دون التقيد بفقرات النص الأصلي۔

جواب: في هذه القصة ذكر فيها عن الصداقة الّتي بين الولدين اسمهما طارق وعثمان. هما يسكنان في حي واحد و يدرسان معاً. كان والد عثمان تاجراً ثريًا واما والد طارق فقد كان عاملا، فقيرا في احدى الشركات۔

ذات يوم آخبر طارق صديقه عثمان ان الده يقول نحن نذهب من هنا الى المدينة الاخرى لا ان الشركة التي كان يعمل فيها قد اغلقت حزن الصديق اى عثمان واخبر والده من تلك الحادثة وانصر والدُ عثمان والد طارق بلا خبر عثمان واحسنت معاملات والد طارق وهم يفرجون وهما يسكنان ويدرسان معاً الآن۔

❁❁❁❁❁

الدرس الثالث: سعادة حقيقية

تیسرا سبق: حقیقی سعادت (خوش قسمتی)

إنّ والداً وأبَاه كانا يمشيَانِ بين الحُقُوْل، فشَاهَدَا حِذَاءً قدِيماً إعْتقَدَا أنّه لِرَجُلٍ فقير يَعْمَلُ فى أَحَدِ الحُقول القريبة وأنّهُ سيَعُوْدُ لأَخْذِه بَعْدَ أنْ يَنْتَهِىَ مِنْ عمَلِه.

ترجمہ: بلاشبہ لڑکا اور اس کے والد صاحب کھیتوں میں چل رہے تھے انہوں نے پرانے جوتے دیکھے اور خیال کیا کہ ایک غریب شخص قریبی کھیتوں میں سے کسی کھیت میں کام کر رہا ہے اور عنقریب وہ واپس آئے گا اِن کو لینے کے لیے اپنا کام ختم ہونے کے بعد۔

اِلْتفَتَ الوَلَدُ إلى أَبيْه وقال: هَيّا بِنَا نُمَازِحُ هذا العَامِلَ المسكِينَ و نُخَبِئُ حِذَاءَه.

ترجمہ: بیٹا اپنے باپ کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: کیوں نہ ہم اِس مسکین عامل (کسان) کے ساتھ مذاق کریں اور ہم اِس کے جوتے چھپا دیں۔

ونَخْتَبِئُ وراءَ الشَّجَرات وعِنْدَما يَأْتِيْ لِيَلْبَسه لا يَعْثُرُ عليه فنَرَى دَهْشَتَه وحَيْرَتَه!

ترجمہ: اور ہم چھپ کر دیکھیں درختوں کے پیچھے سے اور جس وقت وہ آئے گا کہ انہیں پہنے اور وہ اِن کو نہ پائے گا تو ہم اُس کی دہشت اور حیرانی دیکھیں گے۔

أَجَابَه الأَبُ قائلاً: يا بُنَيَّ يجبُ أن لا نَلْعَب بمَشَاعِرِ الفُقَرَاء والمساكين ولا نُسَلّي أَنْفُسَنا بأَحْزَانِهِم.

ترجمہ: والد نے جواب دیتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے! اچھا یہ ہے کہ ہم فقراء و مساکین لوگوں سے نہ کھیلیں اور اُن کے غم سے خود کا دل نہ بہلائیں۔

ولكن أنْتَ يا بُنيّ غَنِيٌّ و يُمْكِنُكَ أن تَجْلِبَ لنَفْسِك مَزِيْدًا مِن السَّعادَةِ بأن تقُوْمَ بوَضْعِ قِطَع نَقدِيَة بدَاخِل حِذَائِه، و نَخْتَبِئُ لنُشَاهِدَ مَدَى تأثير ذلك عليه و نَرَى كيف سيكونُ تصرُّفُه؟!

ترجمہ: لیکن آپ میرے بیٹے پیسوں والے ہو آپ کا مزید خوشی حاصل کرنا ممکن ہے کہ آپ اُن کے جوتوں کے اندر کچھ پیسے رکھ دو اور ہم چھپ جائیں گے تاکہ دیکھیں اس پر عامل (کسان) کے تاثرات اور ہم دیکھیں کہ وہ کیا کاروائی کرتا ہے؟

أُعْجِبَ الوَلَدُ بالاقتراح وقَامَ بوَضْعِ قِطَع نَقدِيَّةٍ في حِذَاء ذلك العَامِل ثم اخْتبَأَ هو وأَبُوه خَلْفَ الشجرات، ليَرَيَا رَدَّةَ فِعْلِ ذلك العَامِل الفقير.

ترجمہ: لڑکا اِس مشورے سے خوش ہوا اور وہ اُس کسان کے جوتے میں کچھ نقدی رکھنے گیا پھر وہ دونوں چھپ گئے وہ اور اُس کا والد تاکہ وہ اُس غریب کسان کا اِس فعل پر ردّ عمل دیکھ سکیں۔

وبَعْدَ بُرْهَةٍ جَاءَ العَامِلُ رَثّ الثِّيَاب بعد أن أَنْهَى عمَلَه في المَزْرَعة وأَخَذَ حِذَاءَه فعندما وَضَعَ رِجْلَه فِي الحِذَاء وجَدَ أنّ هنالك شيئاً ما بدَاخِله.

ترجمہ: کچھ دیر بعد کسان آیا کھیت میں کام کرنے کے بعد اُس نے کپڑے جھاڑے اور اپنے جوتے لینے کے لیے جب اپنا پاؤں جوتے میں ڈالا تو اُس نے وہاں اُس کے اندر کچھ پایا۔

و عندما أَخْرَجَ ذلك الشيءَ وجَدَ نُقُوْداً و كذلك وجَدَ فى الحِذَاء الآخَر.

ترجمہ: اور جس وقت اُس نے وہ چیز نکالی تو اُسے پیسے ملے اور اسی طرح دوسرے جوتے میں۔

نظرَ مَلِيًّا إلى النقود و كَرَّرَ النَّظَرَ، ليتأَكَّدَ من أنّه لا يَحْلُمُ.

ترجمہ: اُس نے کچھ دیر پیسوں کو دیکھا اور بار بار دیکھا تا کہ یقین کرلے کہ وہ خواب تو نہیں دیکھ رہا۔

بَعْدَهَا نظرَ في كُلِّ اتجاه، ولم يَجِدْ أحداً حَوْلَه.

ترجمہ: اس کے بعد اُس نے ہر سمت دیکھا اُس نے کسی کو نہ پایا۔

وَضَعَ النقودَ في جَيْبه و خَرَّ على رُكْبَتَيْه بَاكِياً وَنَظَرَ إلى السَّمَاء وعَيْنَاهُ تَذْرِفَان بالدُّمُوع، ثم قال بصَوْت حَزِين يُنَاجِي رَبَّه: أشْكُرُكَ يَارَبِّ! لقد عَلِمتَ أنَّ زَوْجَتِيْ مريضةٌ وأولادِيْ جِيَاعٌ لا يَجِدون الخبزَ، فأنْقَذْتَنِيْ وأولادِيْ مِن الهلاكِ.

ترجمہ: اُس نے پیسوں کو اپنی جیب میں رکھا اور اپنے گھٹنوں کے بل جھک کر رونے لگا اور آسمان کی طرف دیکھا اور اُس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئیں تھیں پھر غمگین آواز میں اپنے رب سے مناجات کرنے لگا: یااللہ تیرا شکر ہے تجھے معلوم ہے کہ میری بیوی بیمار ہے اور میری اولاد بھوکی ہے اُن کے پاس روٹی نہیں تو نے مجھے اور میری اولاد کو ہلاک ہونے سے بچادیا۔

وَاسْتَمَرَّ يَبْكِيْ ويَبْكِيْ طويلاً ناظِراً إلى السَّمَاء، شَاكِراً لهذه المِنْحَة الرَّبَّانية الكريمة.

ترجمہ: اور وہ لگاتار رونے لگا اور آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کافی دیر روتا رہا اور اس اچھے ربانی تحفے پر شکر کرتا رہا۔

تأثَّرَ الوَلَدُ كثيراً وامْتَلأتْ عَيْنَاهُ بالدُّمُوع.

ترجمہ: لڑکا بہت متاثر ہوا اور اُس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

عِنْدَها قال له أبُوه: ألَسْتَ الآنَ أكْثَرَ سَعَادَةً من اقتراح تَخْبِئَة الحِذَاء؟!

ترجمہ: اُس وقت اُس کے والد صاحب نے اُس سے کہا: کیا اب زیادہ خوشی نہیں ملی بہ نسبت جوتے چھپانے کے؟

أجابَه الوَلَدُ: لقد تعَلَّمْتُ دَرْساً لن أنْسَاه ما حَيِيتُ.

ترجمہ: لڑکے نے جواب دیا: تحقیق مجھے ایسا سبق ملا ہے کہ زندگی بھر ہرگز نہ بھولوں گا۔

لقد فَهِمْتُ الآن معنى كلمَاتٍ ما فَهِمْتُها مِن قبلُ في حياتِي.

ترجمہ: تحقیق مجھے ان کلمات کی اب سمجھ آئی اس سے پہلے زندگی میں مجھے سمجھ نہ آئی۔

عندما تُعْطي ستَكُونُ أكْثَرَ سعادَةً وسُروراً من أن تَأخُذ.

ترجمہ: اُس وقت زیادہ خوشی ملی ہے جب دیں بجائے یہ کہ لیں (دینے سے زیادہ خوشی ملتی ہے نہ کہ لینے سے)۔

فالسعادةُ الحقيقيّةُ هي في العطاء دُوْنَ الأخذ.

ترجمہ: تو حقیقی خوشی عطا میں نہ کہ لینے میں۔

فقال له أبُوه:

ترجمہ: تو اُس کے والد نے اُس سے کہا:

اعْلَمْ يا بُنَيَّ أنّ للعطاء أنْوَاعاً كثيرة، منها ما يأتي:

ترجمہ: جان لو! میرے بیٹے دینے کی کئی قسمیں ہیں اُن میں سے یہ ہیں:

العطاء المادّي: يَشْمَلُ الصَّدَقَات وإيتاء الزكاة وكُلَّ ما يَبْذُلُه المسلمُ مِن ماله لغَيْرِه دُوْنَ مُقَابِل.

ترجمہ: عطاء مادی: جو صدقات، زکوۃ دینے پر مشتمل ہے اور ہر وہ جو مسلمان اپنے مال سے کسی غیر کے لیے خرچ کرتا ہے سامنے آئے بغیر۔

العطاء العلمي: يَشْمَلُ التدريس والإفتاء والأمْرَ بالمعروف والنهي عن المنكر وغَيْر ذلك فمَنْ بَخُلَ بعِلْمِه ومَعارِفه كمَنْ لا يُزَكِّي مَالَه، كما أنّ للمال زكاةً فللعلم والمعرفة زكاة.

ترجمہ: العطاء علمی: جو کہ تدریس اور افتاء اور نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنے وغیرہ کو مشتمل ہے۔ تو جو اپنے علم و معرفت سے بخل کرتا ہے جیسا کہ وہ اپنے مال کو پاک نہیں کرتا، جیسے مال کے لیے زکوۃ ہے ایسے ہی علم کے لیے اور معرفت کے لیے زکوۃ۔

العطاء الجسدي: وهو أن يُعِيْنَ المسلمُ الناسَ بجهده البدنيّ.

ترجمہ: عطاء جسدی: وہ یہ کہ مسلمان لوگوں کی بدنی کوشش سے مدد کرے۔

فعلينا أن نُسَاعِدَ الآخرين بقَدْرِ الإمكان، لأنه سُلُوْك أخلاقي وديني.

ترجمہ: تو ہم پر لازم ہے کہ ہم بقدر ممکن دوسروں کی مدد کریں کیونکہ یہ اخلاقی اور دینی رویہ ہے۔

❀❀❀❀❀

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

هات أسئلة للجمل الآتية:

درج ذیل جملوں کے سوال بنائیں۔

(۱) ماذا كان الفعل الوالد مع الولدِ؟

إنّ الوالد كان يمشي مع الوَلَد له بين المزارع وأثْنَاءَ سَيْرِهِمَا شاهَدَا حِذَاءً قدِيْماً.

(۲) ماذا قَالَ الوالد لولدِه؟

قال الوالدُ لوَلَده: يابُنَيّ يحبُ أن لا نُسَلّي أنْفُسَنا بتَعَاسةِ الفُقَراء.

(۳) ماذا فعلَ الولدُ باقتراح أَبيه؟

أَعْجِبَ الوَلَدُ باقتراح أبيه وقَامَ بوَضْع مبلغ نَقدِيّ في حِذَاء ذلك المزارع.

(۴) متى جَاءَ عَاملٌ فقيرٌ؟

بَعْد دقائِقَ جَاءَ عامِلٌ فقير بَعْدَ أن أَنْهَى عَمَلَه في الْمَزْرَعة.

(۵) في ايّ وقت وجد المزارِع نقودًا؟

عندما وَضَعَ المزارع رِجْلَه في الحِذَاء وجَد بداخله نقوداً.

(۶) ماذا فَعَلَ المزارعُ بعد وجدانِ نقودٍ؟

نظرَ مَلِيًّا إلى النقود و كرَّرَ النَّظَرَ إليها. ليتأكّد من أنّه لا يَحْلُمُ.

❀❀❀❀❀

التدريب الثانی (دوسری مشق)

فكّر فی الإجابة عن الأسئلة التالية۔

سوالات کے جوابات دیں۔

(۱) ماهو مفهومُ السَّعادة فی رأيك؟

جواب: اری ان امشی مع الوالد هی سعادة حقيقية وان اصلّی صلوةً وان اصوم وان أحج بيت الله ايضاً۔

(۲) كيف يرى بعضُ الأشخاص السعادة الحقيقيةَ؟

جواب: يرى بعض الاشخاص السعادة الحقيقية هی التی تحصل بالدولة والمال والبيت الرفيع واللباس الاعلی۔

(۳) ما يجبُ فعلُه لتحقيق السعادة فی الحياة؟

جواب: يجب علينا لتحقيق السعادةِ فی الحياةِ ان نعلم القرآن والاحاديث النبوية ماذا يقال فيهما عنالسعادة فی الحياةِ۔

(۴) ما الفرقُ بين الشخص السعيد والشخص التعيس؟

جواب: الشخص السعيد يرضی من رضاءِ الله و يرضی فی كل حالٍ و يصبر و يشكر والشخص لا يرضی فی كلّ حالٍ وهو لا يرضی من الناس ولا يصبر ولا يشكر وهو الشخص التعيس۔

❀❀❀❀❀

التدريب الثالث (تیسری مشق)

هل توافق أم لا توافق؟ ولماذا؟

کیا آپ متفق ہیں یا نہیں اور کیوں؟

(۱) من الأفضل أن يرى الإنسانُ سعادتَه فی مال كثير و منصب كبير ويعرفها بأنّها صحّة جيّدة وسيّارة رائعة وبيت كبير.

جواب: لا، لا اوافق من هذا القول لان الدنيا ومافيها كلها فانٍ ويبقی وجه ربك ذوالجلال والاكرام السعادةُ الحقيقيّة تحصل من رضاءِ الله۔

(۲) إنّ الطريق الحقيقيّ للسعادة هو طاعة الله واتباع دينه ليست الملذات وثروات العالم ذات أهمية وعندما تتغلغل هذه السعادة فی قلب المؤمن فإنّه يحيا فعلاً فی الدنيا وكأنّه فی الجنة هذا هو الشخص الذی يجد السعادة الحقيقية فی هذا العالم.

جواب: نعم انا اوافق بهذا القول لان السعادة الحقيقية فی طاعة الله و طاعة رسول الكريم واتباع دينه وشريعته.

(۳) سعادتك الحقيقية هی أن تُنْهی يومَك وأنت أدخلت السعادةَ إلی قلوب الآخرين ولم تقتُل سعادةَ أحد ولم تفضح ستر أحد.

جواب: نعم انا اوافق بهذا القول ايضاً. الغيبة والنميمة وغيرهما معاصی، وارتكاب الذنوب اسباب لدخول الجهنم اللهم اجرنا من النّار۔

❀❀❀❀❀

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

اذکر خمس خطوات بسيطة تجعلك سعيداً في حياتك:

(۱) المحنةُ في الدراسة تجعلني سعيداً في حياتي.

(۲) شفقة الوالدمعي تجعلني سعيدا في حياتي

(۳) اختي معي تجعلني سعيداً في حياتي

(۴) رفق اخي معي يجعلني سعيدا في حياتي

(۵) وصداقة اصدقائي تجعلني سعيدا في حياتي.

اذکر خمسة طرف سهلة لإسعاد الآخرين:

(۱) الاستعانة للناس (۲) الحسن والبر (۳) صلة رحم

(۴) العفو (۵) الانفاق لاصلاح الناس

اذکر خمسة من أسرار السعادة الأسرية: (خاندان)

(۱) الجلوس الاجتماعية (۲) المحادثة الاجتماعية

(۳) الاكل الاجتماعي (۴) في كل امر المشاورة

(۵) استعانة بعضٍ على بعض

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

محاكاة التعبير الآتي بكلمات مناسبة:

مناسب کلمات سے جملے مکمل کریں۔

إذا لَمْ تَجِدْ وَظِيفَةً فاعْمَلْ في التِجارة.

إذا لَمْ تستح فافعل ما شِئْتَ — إذا لَمْ تقرء فلَمْ تجعل مدرسا

إذا لَمْ تجتهد فلم تفز — إذا لَمْ تعمل عملا فا متنع بهذا

إذا لَمْ تَجِدْ فلم تجد — إذا لَمْ تصعد على السطح فا جلس هنا

إذا لَمْ يَكُنْ طَعَامٌ في البيت فسَأكُلُ في المَطْعَم

إذَا لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ طَعَامٌ في البَيْتِ فسَأكُلُ في المَطْعَم.

إذا لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ العصير فساشربُ هناك

إذا لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ كتابٌ في الصف فساذهب الى المكتبة.

إذا لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ قلم في الحقيبة فساذهبُ الى المحلّ

إذا لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ الخبز في البيت فساذهبُ الى الخبّاز

إنْ كان الطَّعَامُ رَخِيصاً فَاشترِلِيْ وإنْ لَمْ يَكُنْ فلاً / إنْ ذَهَبْتَ فخُذْنِيْ معَكَ

إنْ كان الخبز رخيصاً فا شترلِيْ وإن لَمْ يَكُنْ فلاً / إنْ دخلت فا دخلني معك

إنْ كان القلمُ رخيصا فا شترلِيْ وإنْ لَمْ يَكُنْ فلاً / إن خرجت فاذهبني معك

إنْ كان الكتابُ رخيصاً فاشترلِيْ وإنْ لَمْ يَكُنْ فلاً / إنْ جئت فخذني معك

إنْ كان الكرسي رخيصاً فَا شترلِيْ وإنْ لَمْ يَكُنْ فلاً / إنْ اكلت الطعام فَادعِنِيْ

التدريب السادس (چھٹی مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية:

جب آپ کی کوئی خواہش پوری ہوئی تو کیا آپ کی خوشی ہمیشہ رہی یا رفتہ رفتہ کم ہونے لگی؟ یہ سچ ہے کہ جب ہم وہ چیز پالیتے ہیں جس کی ہمیں آرزو ہوتی ہے تو ہمیں خوشی ملتی ہے لیکن اکثر یہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتی؛ جس طرح تندرستی صرف اچھی خوراک سے ہی حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس میں کچھ چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح دائمی خوشی بھی صرف خواہشوں کی تکمیل سے یا چیزیں جمع کرنے سے نہیں ملتی؛ اسے پانے کے لیے کچھ اور اہم قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

جواب: لمّا تمّت هدايتك هَلْ دام سرورُك ام قل تدريجاً (نجماً نجماً) هذا صدق لمّا وجدنا شيئًا الّذي نريده فوجدنا سرورًا لكن لا يقوم لوقت طويل مثل تحصلُ الصيحة فقط من طعام جيّد بل لابدله اشياء غيره وكذلك لايحصل السرور الدائمي من تكميل الهوايات ومن اجتماع الاشياء فقط بل لتحصيل ذلك يجب اتخاذ بعض الخطوات الاكثر أهميّة

ہر انسان دوسرے انسان سے مختلف ہوتا ہے؛ ضروری نہیں کہ جس بات سے ہمیں خوشی ملتی ہے اُس سے دوسروں کو بھی خوشی ملے اس کے علاوہ عمر کے ساتھ ساتھ ہماری خواہشیں اور شوق بھی بدل جاتے ہیں؛ لیکن کچھ ایسے اصول ہیں جن پر عمل کرنے سے ہماری خوشی ہر صورت میں ہمیشہ قائم رہتی ہے: ہمارے پاس جو ہے اُسی پر قناعت کرنا' دوسروں سے حسد نہ کرنا' دوسرے کے لیے محبت ظاہر کرنا اور مشکلات کے باوجود ہمت نہ ہارنا' لوگوں کی مدد کرنا' جو لوگ اکثر سوال کرتے نظر آتے ہیں: آخر ہم خوش کیسے رہیں؟ انہیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے مال سے اس کے رستے میں خرچ کرنا شروع کردیں اور پھر دیکھیں رب تعالیٰ ایسی جگہوں سے عطا کرے گا جہاں سے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا۔

جواب: كل انسان يختلف من الانسان الآخر لاضرورة ان يحمل السرور

لنا و يحصل السرور الآخرين مثل. و دونه يتبدل رغباتُنا و هواياتُنا مع العمر لنقنع على ماعندنا، لا نحسد الآخرين، واظهار المحبّة للآخرين، لا استسلام رغم الصعوبات، والابانة للناس هم الّذين يُرون ان يَسئلوا كثيرا كيف نحن نكون سعداء بالآخر؛ ليبدءوا انفاق في سبيل الله مما رزق الله لهم مالاً ثم لينظروا اعطى الله لهم من الامكان معالا يحسبون.

❀❀❀❀❀

التدريب السابع (ساتویں مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة، اذكر لماذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟

کیا آپ کو یہ قصہ پسند آیا کیوں؟ ذکر کیجیے اور اگر نہیں تو کیوں؟

نعم! افضّل هذه القصة.

لان فيها بيان مشيي الوالد مع الولد.

وتربيته ونصائحه واصلاح الوالد.

بالتحريب العملي.

(۲) ماذا أعجبك في هذه القصة، والماذا؟

اس قصے میں آپ کو کیا اچھا لگا اور کیوں؟

افضّل هذه القصة لان فيها.

تربية الوالد للولد. الفرق بين المزاح والبر الفرق بين الاثم والعمل الصالح.

علّم الوالد بلولد الدرس بالتجريب العملي وانفاق للناس لرضاء الله.

(٣) لخص فكرة القصة بألفاظك الخاصة بأمانة دون التقيد بفقرات النص الأصلي۔

فی هذه القصة ذكر فيها شيئ عجيب والدرس الاحسن تربية الوالد للولد بالتجريب العملي۔

ان ولدًا واباه كان يمشيان بين الحقول وقال الولد هيا بنا نمازح العامل لكن اجابه الاب له يابُنَيّ يجب ان لا نلعب بماشاعر الفقراء والمساكين لكن انت يُفرحه بالعمل۔

وضع الولد بعض نقديّةٍ بداخلِ حذائه اى العامل۔

وعندما راى العامل فى الحذاء نقديّة ولم يجد حولَهٗ احدٌ اشكر ربّهٗ لأن زوجتَهٗ كانت مريضةً۔ تأثر الولدُ كثيرا وامتلأت عيناه بالدموع وفيها ذكر انواع العطاء العطاء المادّی والعطاء العلمی والعطاء الجسدی۔

❀❀❀❀❀

الوحدة السابعة عشرة

سترھواں یونٹ:

الدرس الأوّل: قصة لا تغضب

پہلا سبق: قصہ غصہ نہ کرو

الدرس الثاني: قصة إبراهيم الذى يتقن فن التعامل مع الآخرين

دوسرا سبق: قصہ ابراہیم کا جو دوسروں سے ڈیلنگ میں ماہر ہے

الدرس الثالث: حكاية عن دجاجة القاضى

تیسرا سبق: قصہ قاضی کی مرغی کا

الدرس الأوّل: قصة لا تغضب

پہلا سبق: قصہ غصہ نہ کرو

ماجد شابٌّ طَيِّبٌ، ويُحِبُّ كُلَّ النَّاس، ولَكِنَّه سَرِيْعُ الانفعال والغَضَب وعَصَبِيٌّ جدًّا و يَغْضَبُ لأَتْفهِ سبَب، لا يَمْتَلِكُ القدرةَ على امتلاك أَعْصَابِه ولا تحكُّمُ فی رُدُوْدِ أفعاله.

ترجمہ: ماجد اچھا نوجوان ہے، وہ سب لوگوں کو پسند کرتا ہے لیکن وہ بہت جذباتی اور جلد ناراض ہونے والا اور مشتعل مزاج ہے وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرتا ہے وہ اپنے غصہ پر قابو پانے کی صلاحیت نہیں رکھتا اور اپنے ردِ عمل کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

ويَغْضَبُ أَيْضاً إذا منَعَتْه والِدَتُها مِنْ تنَاوُلِ الْكَعْكِ.

ترجمہ: وہ تب بھی غصہ کرتا ہے جب اُس کی والدہ اُسے کیک کھانے سے منع کرتی ہے۔

وإذَا طلَبَ مِنْه وَالِدُه أَنْ لا يَسْتَغْرِقَ وَقْتًا طَوِيلاً فی اللَّعِبِ بجِهَازِه اللَّوْحِيِّ.

ترجمہ: اور تب بھی جب اُس کے والد اُس سے کہتے ہیں کہ وہ اپنا طویل وقت Tablet کے ساتھ نہ گزارے۔

عِنْدما يَغْضَبُ يَذْهَبُ لِغُرْفَتِه ويَضْرِبُ يَدَه على الجِدَار أَو الطَّاوِلَةِ فيَتَأَلَّمُ، ويُبَعْثِرُ أَلعابَه و كُتُبَه.

ترجمہ: جس وقت اُسے غصہ آتا ہے وہ اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے اور اپنا ہاتھ دیوار پر مارتا ہے یا میز پر، تو وہ درد میں مبتلاء ہوتا ہے اور وہ اپنی کھیل کی چیزیں اور کتب بکھیر دیتا ہے۔

غَالباً ما يُسَبِّبُ الأَذَى لأَشْخاص عزيزين على قلبه بل دائماً

يتَشاجَرُ و يتَجادَلُ مع إخوَتِه وزُملائه دُونَ سبَب حتى هَجَرَه الأَصْدِقَاءُ والأَقارِبُ بكثرة غضَبِه وعصَبِيَّتِه ووصَلَ الأَمْرُ الى أنَّه أَصْبَحَ وحيداً دُوْنَ أصدقاء.

ترجمہ: اکثر اوقات وہ اپنے پیارے عزیز افراد کے دل کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ ہمیشہ لڑتا رہتا ہے اور اپنے بہن بھائیوں اور کلاس فیلو سے جھگڑتا ہے بغیر کسی وجہ سے حتیٰ کہ اُس کے زیادہ غصہ کرنے اور اُس کے مستقل مزاج کی وجہ سے اُس کے دوست اور رشتہ دار اُسے چھوڑ گئے اور معاملہ یہاں تک پہنچا کہ ایک دن وہ اکیلا رہ گیا بغیر دوستوں کے۔

وفي يَوْمٍ من الأَيَّام لَقِيَ ماجد مع حَسَّان. فوجَدَه حَسَّان في قِمَّةِ الحُزْن فسَأَلَه: مابِكَ ياماجدُ؟

ترجمہ: اور ایک دن ماجد حسان سے ملا، تو حسان نے اسے انتہائی غمگین پایا، تو اس نے اسے پوچھا تمہیں کیا ہوا ماجد؟

أجَابَ ماجد: لقد هجَرَنِيْ كُلُّ أَصْدِقَائِيْ. و ترَكُونِيْ وَحِيْداً. و جعَلُوْنِيْ أُعَانِيْ من الاكتئاب.

ترجمہ: ماجد نے جواب دیا: میرے تمام دوستوں نے مجھے چھوڑ دیا اور انہوں نے مجھے تنہا چھوڑ دیا اور انہوں نے مجھے پریشانی میں مبتلا کر دیا۔

قال حَسَّان: فهذا يَعْني أَنَّكَ انفعاليٌّ و كثيرُ الغضَب ياماجدُ.

ترجمہ: حسان نے کہا: تو اس کا مطلب ہے کہ تم چڑچڑے اور بہت غصے والے ہو ماجد!

قال ماجد: أريدُ أنْ أُغَيِّرَ مِنْ نَفْسِيْ، ولكن هذا طِبَاعِيْ ولا أستطيعُ أن أُغَيِّرَه. ولذلك أَشْعُرُ دائماً بأنّي ضعيف الشخصيّة وضعيفُ العَقْل. ولا أَعْلَمُ ماذا أَفْعَلُ؟

ترجمہ: ماجد نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ خود کو بدل لوں لیکن یہ میری طبیعت میں ہے اور میں اسے بدل نہیں سکتا اور اس وجہ سے میں ہمیشہ کمزور شخصیت اور کمزور ذہن میں مبتلاء ہوتا ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میں کیا کروں؟

قال حَسَّان: أَخِيْ. بل تستطيعُ أنْ تُغَيِّرَ نَفْسَكَ وشخصيّتَكَ للأَفْضَل ولكنْ علَيْكَ أن تَطْلُبَ مِن الله أن يُسَاعِدَكَ على ذلك وأن تُحَاوِلَ مرّةً بَعْدَ مَرّةٍ.

ترجمہ: حسان نے کہا: میرے بھائی بلکہ تم خود کو اور اپنی شخصیت کو بدل سکتے ہو اچھی طرح۔ لیکن تم پر یہ ضروری ہے کہ اللہ سے اس حوالے سے توفیق و مدد طلب کرو اور یکے بعد دیگرے (لگاتار) کوشش کرتے رہو۔

وأَنْتَ تَعْلَمُ يا ماجدُ أنّ الغضَبَ هو مفتاح لِكُلِّ شَرّ. فهو يُورِثُ العَداوات والأَحقَاد وأنّ الغضَب منه ما هو مذموم. ومنه ما هو محمود:

ترجمہ: اور آپ جانتے ہو ماجد کہ غصہ ہر شر کی چابی ہے تو یہ دشمنیاں، بغض و کینہ پیدا کرتا ہے اور غصہ بعض دفعہ مذموم اور بعض دفعہ محمود ہوتا ہے۔

الغضَبُ المحمودُ هو ما كانَ الله تعالى واللحَقّ عندما تُنْتَهكُ محَارِمُه. وهذا النوعُ ثَمَرَةٌ من ثَمراتِ الإيمان. إذ أن الذى لا يَغْضَبُ فى هذا المحَلّ ضعيفُ الإيمان.

ترجمہ: محمود غصہ وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے لیے، حق کے لیے ہو جب اُس کی حرام کردہ چیزوں سے روکنا ہو، اور یہ قسم ایمان کے ثمرات میں سے ایک ثمرہ ہے۔ کہ اگر اُس وقت اُس جگہ غصہ نہ کرنا یہ ایمان کی کمزوری ہے۔

أمّا الغضَبُ المذمومُ فهو الذى يَجْعَلُ صَاحِبَه يعمى عن الحق ويُعْرِضُ عن النُّصح إذا نُصِحَ و يَغْضَبُ لأَتْفَهِ الأَسْبَاب ويُتْلِفُ الأَثَاثَ وقد يَحْدُثُ منه ضَرَرٌ على مَنْ حوله وقد يَحْدُثُ منه طلاقٌ ولَعْنٌ وحِقْدٌ وحسَدٌ وسَبٌّ و شَتْمٌ وجِدَالٌ وشِجَارٌ. وقد يُؤَدّى إلى ارتكاب الجَرَائِم. و كثيراً ما يَعْقُبُه النَّدَمُ ولكن بَعْدَ فَوَاتِ الأَوَان.

ترجمہ: بہر حال مذموم غصہ تو وہ اپنے صاحب کو حق سے اندھا بنا تا ہے اور وہ نصیحتوں سے

اعراض کرتا ہے جب نصیحت کی جائے اور وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرتا ہے اور وہ قیمتی اثاثوں کو برباد کرتا ہے اور کبھی اپنے اردگرد کو نقصان پہنچاتا ہے اور کبھی اس وجہ سے طلاق واقع ہو جاتی ہے لعن طعن، کینہ، حسد، گالی گلوچ، لڑائی وجھگڑا اس کی وجہ سے ہوتے ہیں اور کبھی جرائم کے ارتکاب کی طرف لے جاتا ہے اور اکثر اوقات بعد میں ندامت ہوتی ہے لیکن بہت دیر بعد۔

فهذا غضبٌ مَذْمُوْمٌ قبيحٌ يَنْتَصِرُ فيه إبليسُ على هذا الذى لا يَمْلِكُ نفسَه عند الغضَب.

ترجمہ: تو یہ بُرا قبیح غصہ ہے اس میں شیطان کی مدد اور فتح ہے کہ انسان غصہ کے وقت خود کا مالک نہیں ہوتا۔

ومِثْلُ هذا الغضَب يَهْدِمُ الجِسْمَ، ويُتْلِفُ الصحةَ ويَحْرِمُ صاحبَه الراحةَ والهَنَاءَ، ويجعَلُه وحيداً دون أصدقاء.

ترجمہ: اور اس طرح کے غصے سے جسم بگڑتا ہے اور صحت خراب ہوتا ہے اور غصے والے کی راحت وخوشی حرام (ختم) ہو جاتی ہے اور وہ اسے اکیلا بنا دیتا ہے بغیر دوستوں کے۔

فحينما يُعْجَبُ المرءُ بنفسه ورَأيِه ومكَانتِه وماله الذى يَمْلِكُه يُحِبُّ الانتقامَ ويُؤَدِّى ذلك الى العَدَاوَة والبَغْضَاء، والعصبِيّة والغَضَب الشديد.

ترجمہ: تو اُس وقت انسان خود کو اپنی رائے، اپنی جگہ، اپنے مال کو پسند کرتا ہے جس کا وہ مالک ہے اور وہ بدلے کو پسند کرتا ہے اور یہ بات دشمنی اور بغض مستقل مزاجی اور شدید غصے کی طرف لے جاتے ہیں۔

وجاء فى الحديث الشريف عن أبى هريرة رضى الله عنه أنّ رجلاً قال للنبىّ صلَّى الله عليه وسلَّم: أَوْصِنى قال: "لا تَغْضَبْ". فرَدَّدَ مِرَارًا قال: "لا تغضب". رواه البخارى.

ترجمہ: اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک

شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آکر کہا مجھے وصیت کیجئے تو آپ نے فرمایا: "لا تغضب" غصہ نہ کرو تو اُس نے دوبارہ کہا تو آپ نے فرمایا: غصہ نہ کرو۔

(رواہ البخاری)

فوَصَّاه النبىّ ﷺ أن لا يَغضَب ثم رَدَّدَ هذه المسألةَ مِرَاراً والنبىُّ ﷺ يَرُدُّ عليه هذا الجوابَ ويُحَذِّرُه من الغضَب.

ترجمہ: تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے وصیت فرمائی کہ وہ غصہ نہ کرے پھر اُس نے یہ مسئلہ دوبارہ پوچھا تو نبی علیہ السلام نے پھر وہی جواب دیا اور غصہ سے بچنے کا فرمایا۔

فهذا يَدُلُّ على أنّ الغضَب جِمَاعُ الشَّرِّ وأنّ التحرزَ منه جِمَاعُ الخَير وأيضاً يَدُلُّ على حُسْنِ الخُلُق، والحِلْم والصبْرِ وتوطين النَّفْس على ما يُصِيبُ الإنسانَ من الخَلْقِ من الأَذَى القَوْلِيِّ والفِعْلِيِّ.

ترجمہ: تو یہ بات دلالت کرتی ہے کہ غصہ برائیوں کا مجموعہ ہے اور اس سے بچنا خیر کا مجموعہ ہے اور یہ بھی حسن اخلاق پر دلالت کرتا ہے اور حلم پر اور صبر او ہر خود کو آمادہ کرنے پر کہ انسان کو اخلاق رویہ سے اذیت پہنچتی ہے قولی ہو یا فعلی (زبانی یا جسمانی نقصان)۔

ذاتَ يَوْمٍ جَلَسَ ماجد مع نَفْسِه وقال: لماذا لا أُحاوِلُ أن أتحكَّمَ فى أعْصَابِى ولا أَغْضَب مَهْمَا حدَثَ فِى حيَاتِى ومَهْمَا بَدَتِ الأشياءُ مُزْعِجَةً، حتى أكُونَ محبوباً بين أصدقائى وأقربائى.

ترجمہ: ایک دن ماجد بیٹھا خود سے کہنے لگا: کیوں نہ میں کوشش کروں کہ میں اپنے اعصاب کو کنٹرول کروں اور غصہ نہ کروں جس وقت میری زندگی میں کوئی واقعہ درپیش ہو اور جب پریشان کن چیزیں رونما ہوں۔ یہاں تک کہ میں اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں محبوب بن جاؤں۔

فى اليَوْمِ التَّالِى استَيْقَظ ماجِدٌ فوجَد أخَاه الصغيرَ قد كسَر جَوَّالَه الذى يَتَّصِلُ به. فأرَادَ ماجد أن يَضْرِبَ أخَاه ويَسُبَّه ويُجَادِلَه. ولكنه فَجْأَةً تَذَكَّرَ أنّه لَنْ يَغْضَبَ. فقال فى نفسه: لا تَغْضَبْ. لأنّه لم يَقْصِدْ

كَسَّرَ الجوّال، ولكن من المُؤكَّد أنّه سقط منه، فانكسر.

ترجمہ: اگلے دن ماجد بیدار ہوا تو اُس نے اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھا کہ اُس نے اُس کا موبائل توڑ دیا جس سے وہ کال کرتا تھا۔ تو ماجد نے اپنے بھائی کو مارنا چاہا اور برا بھلا کہنا چاہا اور لڑنا چاہا لیکن اچانک اُسے یاد آیا کہ "غصہ ہرگز نہ کرے گا" تو اُس نے خود سے کہا لا تغضب "غصہ نہ کرو" کیونکہ اُس کا مقصد موبائل توڑنا نہ تھا لیکن یقیناً وہ اُس سے گر گیا اور ٹوٹ گیا۔

لَبِسَ ماجد مَلابسَ المدرسة وانْتَظر سَيَّارَةَ المدرسة، ولكنها تأخَّرَتْ، فأحَسَّ بالضِّيق والغَضَب ولكن سُرْعَانَ تخلَّصَ من هذا الإحساس، وقال: لا مَانِعَ لَدَيَّ أن أذْهَبَ اليومَ إلى المدرسة بالحَافِلَة الشَّعْبِيَّة.

ترجمہ: ماجد نے یونیفارم پہنا اور سکول کی کار کا انتظار کرنے لگا لیکن وہ لیٹ ہو گئی تو اُس نے تنگی اور غصہ محسوس کیا لیکن جلد ہی اس احساس سے خلاصی پا لی اور کہا: کوئی مسئلہ نہیں کہ میں آج عام بس سے سکول چلا جاؤں۔

عندما رَكِبَ الحَافلةَ وجَدَ زِحَامًا شديداً، فلَمْ يَجِدْ مَكَاناً للجُلوس فيه شَعَرَ بالغضَب، ولكن سَرْعانَ ما تخلَّصَ من الغضب وقال في نفسه: كُلُّ الناس يُعَانُونَ من هذا الزِّحَام فلماذا أغْضَبُ؟!

ترجمہ: جس وقت وہ بس میں سوار ہوا تو اُس نے بہت رش پایا تو اُسے کوئی بیٹھنے کے لیے سیٹ نہ ملی۔ وہ غصے میں مبتلا ہو گیا لیکن جلد ہی اُس نے غصہ سے خلاصی پا لی اور اُس نے خود سے کہا تمام لوگ اس رش میں مبتلا ہیں تو میں کیوں غصہ کروں؟

ذهَبَ ماجد إلى المدرسة ودخَلَ على زُمَلائِه ابْتَسَم في وُجُوهِهِم وصَافَحهم وعَانَقهم ثم اعْتَذَرَ لهم عن غضَبِه و عصَبِيَّتِه، وقال لهم: أنَا آسِفٌ، لأنّ كلمَاتِي وأفْعَالي سَبَّبتْ لكم الألَمَ. فقَبِلُوا اعتذارَه، وسَامَحُوه.

ترجمہ: ماجد سکول گیا اور اپنے کلاس فیلو کے پاس گیا، اُن کے سامنے مسکرانے لگا اور اُس نے اُن سے مصافحہ کیا اور گلے بھی ملا پھر اُن سے اپنے غصہ اور اشتعال مزاج کی معذرت کی اور اُن سے کہا: مجھے افسوس ہے کیونکہ میرے کلمات وافعال آپ سب کے لیے دکھ و درد کا سبب رہے تو انہوں نے اس کی معذرت قبول کی اور اُسے موقع دیا۔

ثم لما انْتَهَى اليومُ الدِّرَاسِيُّ على أصْدِقَائِه ووَدَّعَهم وهو في أشَدّ اشتياق لرُؤْيَتِهم في الغَد، وعَادَ ماجد إلى بيته سعيداً مسروراً.

ترجمہ: پھر جب تعلیم کا دن گزر گیا تو اُس نے اپنے دوستوں کو سلام کیا اور انہیں الوداع کہا اور اگلے دن انہیں ملنے کا بہت مشتاق تھا اور ماجد خوشی خوشی گھر واپس آ گیا۔

في الطريق قَابَلَ حَسَّانًا فقال له حسَّان: ما لي أرَاكَ سعيداً و مسروراً يا ماجدُ؟

ترجمہ: راستے میں اُس کا سامنا حسان سے ہوا تو حسان نے اُس سے کہا: مجھے کیا ہے کہ میں تمہیں خوش دیکھتا ہوں ماجد؟

قال ماجد: لقد تخلَّصْتُ من الغضَب والعصبيّة، ولَعِبْتُ اليوم مَع كُلّ زُمَلائي وكانوا في غايَة السَّعَادة، لِمَا رأَوْا أنّ عَادَاتِي قد تغَيَّرَتْ تمَاماً، وأنِّي لم أعُدْ أغْضَبُ.

ترجمہ: ماجد نے کہا: مجھے غصہ اور اشتعال مزاجی سے خلاصی مل گئی ہے اور میں آج اپنے تمام کلاس فیلوز سے کھیلا اور وہ بہت خوش تھے۔ کیونکہ انہوں نے دیکھا میری عادات مکمل بدل گئیں ہیں اور میں دوبارہ غصہ نہیں کر رہا تھا۔

قال حسَّان: ألم أقُلْ لكَ يا ماجد: إنّ الغضَبَ سبَبُ كُلّ شرّ، وانّ النبيّ صلّى الله عليه وسلّم أوْصَى وقال: لا تَغْضَب.

ترجمہ: حسان نے کہا: کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا ماجد کہ غصہ ہر برائی کا سبب اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ "غصہ نہ کرو۔"

قال ماجد: أعِدُكَ يا حَسَّانُ أنِّي لَنْ أغْضَبَ بَعْدَ اليوم أبداً.

وسأحاوِلُ دائماً كَظْمَ غَيْظِي مَهْمَا حدَثَ.

ترجمہ: ماجد نے کہا: میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں حسان! میں ہرگز آج کے بعد کبھی غصہ نہ کروں گا اور کوشش کروں گا غصہ پینے کی جب کبھی یہ واقعہ ہوا۔

قال حَسّان: حَفِظَكَ اللهُ و يَسَّرَ أَمْرَكَ ورزَقَكَ راحةَ البَال وسعادةَ الدنيا والآخِرَة.

ترجمہ: حسان نے کہا: اللہ آپ کی حفاظت فرمائے اور آپ کے معاملات آسان فرمائے اور آپ کو دلی خوشی اور دنیا و آخرت کی خوشی عطا فرمائے۔

أجمل رسائل الاعتذار للزميل:

کلاس فیلو کے لیے معذرت والے پیغام کے جملے بنائیں:

(۱) أَنَا آسف على غضبِيَ المُفَاجِئ ولا أَعْلَمُ يا زَمِيلِيَ العزيز كيف أُعَبِّرُلكَ عن أَسَفِي عمّا بَدَر مِنّي و سَبَّبَ لكَ الأَذَى، ولكنّي أُخبِرُكَ الآنَ أَنّي نَادِمٌ و أَنْتَظِرُ منكَ قَبُولَ اعتذارِي.

ترجمہ: مجھے اپنے اچانک غصے پر افسوس ہے اور میں نہیں جانتا اے میرے عزیز کلاس فیلو کیسے میں اپنے افسوس کو کیسے تعبیر کروں جو مجھ سے صادر ہوا اور آپ کے لیے اذیت کا سبب بنا لیکن میں اب آپ کو بتاتا ہوں کہ میں نادم ہوں اور آپ کے میری طرف سے عذر قبول کرنے کا منتظر ہوں۔

(۲) أَعْتَذِرُ منكَ يا زميلِيَ على ذلك التصرّف الذي بَدَر مِنّي تُجاهَكَ أمامَ بَقِيّة الزُّمَلاء، وأَرْجُو منكَ أن تُسَامِحَني و تَغْفِرَ لي زَلّاتي و عَثَرَاتِي و تَعْذِرَ لي خَطِيئَتي.

ترجمہ: میں آپ سے معذرت کرتا ہوں اے میرے کلاس فیلو اس عمل پر جو میری طرف سے آپ کے ساتھ باقی کلاس فیلوز کے سامنے ظاہر ہوا اور مجھے آپ سے امید ہے (پلیز) مجھے موقع دیں اور معاف کردیں میری غلطی کو اور میرے غلط قدم کو اور میری غلطی سے درگزر کیجئے۔

(۳) أَعْتَذِرُ يا صَدِيقِي عن كُلِّ الأَلَمِ الذي سبّبتُه لك في الأَيّامِ الماضِيَةِ وإنّني أَسْعَى نَحْوَ إصلاحِ عَلاقَتِنَا والسَّيْرِ قُدُمًا في طريقٍ واحدٍ لا يُفَرِّقُنَا بَأْسٌ ولا أَلَمٌ.

ترجمہ: اے میرے دوست مجھے معاف کردو ہر اُس دکھ سے جس کا سبب گزشتہ دنوں میں میں تمہارے لیے بنا میں کوشش کروں گا اپنے تعلق کی اصلاح کی اور ایک راستے میں اپنے قدموں کی چلنے کی اور کوئی رکاوٹ حرج ہمیں جدا نہیں کرے گا اور نہ ہی دکھ۔

(۴) أَعْلَمُ يا صَدِيقِي أَنّكَ غاضِبٌ مني وقد لا تطِيقُ سَمَاعَ صَوْتِي ولن أَتعَبَني البُعْدُ وغِيَابُكَ عن حيَاتِي يا صديقي أَرْهَقَني فاغْفِرْ لِي ما بَدَر مني وأَعِدُكَ أَلّا أَتسبَّب بالحُزْن لك مُجدَّدًا.

ترجمہ: جان لیجئے اے میرے دوست! آپ مجھ سے غصہ ہوا اور میرے کان میری آواز سننے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن دوری اور آپ کا میری زندگی سے دور ہونا مجھے تھکا دے گا مجھے معاف کردیں جو مجھ سے سرزد ہوا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میری وجہ سے غم نہ پہنچے آپ کو کبھی بھی دوبارہ۔

(۵) واللهِ ما قاطَعْتُكَ بإِرادتي وإنما انشغالاتي وأَحْزاني هي التي أَبْعَدَتني عنكَ، وهَا أَنا أَطْلُبُ الغفرانَ وأَعْتَذِرُ عن تقصيرِي معك وأَتمنّى منكَ أن تُسامِحَني.

ترجمہ: اللہ کی قسم آپ سے قطع تعلقی میرا ارادہ نہ تھا اور میرا معاملہ اور میرا غم یہ ہے کہ آپ مجھ سے دور ہو گئے یہ لیں میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور میری کوتاہی آپ کے ساتھ اس سے میں آپ سے معذرت کرتا ہوں اور میں آپ سے خواہش کرتا ہوں کہ مجھے موقع دیں۔

(۶) اعلم أنّ الأَلَم يعتصرُ قلبي ولا أستطيعُ النومَ أبدًا وأَسْهَرُ حتى

CamScanner

الصَّبَاح وأُفكِّرُ فيما حصل، وجِئتُكَ يا حبيبي الغالي أَطْرُقُ بابَكَ مُعْتَذِرًا عمّا بَدَرَ مني وجعَلَكَ تَغْضَبُ مني هل ستَغْفِرُ لي أم ستَظِلُّ غاضبًا لوَقْتٍ أَطْوَل؟ خُذْ وقتَكَ الكافي ولكنّني سأنتظرُكَ كَيْ تَغْفِرَ لي وتَرْضَى عني وأعتذر منك اعتذارًا شديدًا وأطلبُ الغفران منك على ما قصَّرْتُ تجاهَكَ. وأَرْجُو أن تُسامِحني.

ترجمہ: جان لیجئے کہ دکھ نے میرے دل کو نچوڑ دیا ہے اور میں کبھی سو نہیں سکتا اور شب بیداری کرتا ہوں صبح تک اور جو ہوا اُس کے بارے میں سوچتا ہوں اور پیارے دوست میں آپ کا دروازہ معذرت سے کھٹکھٹاتا ہوں جو مجھ سے صادر ہوا اور آپ مجھ سے ناراض ہوئے کیا آپ مجھے معاف کردیں گے یا زیادہ دیر تک ناراض رہیں گے؟ آپ کافی وقت لے لیں میں آپ کا انتظار کروں گا کہ آپ مجھے معاف کردیں اور مجھ سے راضی ہوجائیں اور میں آپ سے شدید معذرت کرتا ہوں جو میں نے آپ کے ساتھ کوتاہی کی اور پلیز مجھے موقع دیجئے۔

❀❀❀❀❀

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية:

(۱) ما هي عَادَاتُ ماجد؟

ماجد سريع الانفعال والغضب وعصبيٌّ جدا.

(۲) لماذا أَصْبَحَ ماجد بلا أَصْدقاء؟

اصبح ماجد بلا اصدقاء لوجه الغضب.

(۳) بماذا يَشعُرُ ماجد؟

يشعرُ ماجد لقد هجره اصدقائه.

(۴) كيف تَخَلَّصَ ماجد من عَادَاتِهِ السيّئة؟

تخلّص ماجد من عاداته السيئة لتفهيم حسان واعتذر لا صادقائه.

(۵) هل يُمْكِنُ العَيْشُ بدُوْنِ أصدقاء، ولماذا؟

لا. لا يمكن العيش بدون اصدقاء لانهم يتعاونون معنا في الحياة.

(۶) كيف تُساعِدُ صديقَكَ على الخلّص من عادَاتِهِ السيّئة؟

افهّم صديقي وابين مضرات العادات اسيئة استعين بالقرآن وبالاحاديث

❀❀❀❀❀

التدريب الثاني (دوسری مشق)

كيف تتخلص من الغضب؟

آپ غصے سے کیسے بچیں گے۔

(۱) عندما تَرْكَبُ الحافلةَ و تَجِدُ زِحاماً شديداً. فلَمْ تَجِدْ مكاناً للجلوس فيه وتَشْعُر بالغضَب؟

جواب: اصبر وانتظر حتى أَجِد مكاناً للجلوس فيه۔

(۲) عندما تَنْتَظِرُ السيّارةَ، ولكنّها تتأخّر، وتُعاني مشاكل الغضب؟

جواب: انتظر اصبر، واتّصل هناك وابيّن عذر التاخير۔

(۳) عندما تُعاني من ضَيق شديد بسبب رُسُوبك في الامتحان؟

جواب: اجتهد مرة اخرى وادعو الله ان افوز۔

(۴) عندما تُواجِهُ صُعُوبات في تعلّم العربيّة، وتُعاني من اضطرابات؟

جواب: اجتهد ثم اجتهد حتى اتكلّم في اللغة العربي۔

(۵) إذا طالَ انتظارُكَ في الحُصول على وظيفة بعد التخرّج وأَحْسَسْتَ بالغضب.

جواب: احصل على العمل الآخر وادعو الله أنْ يبارك فيه۔

(۶) إذا طَلَبْتَ مساعدة ماليّة من صديقك ورفض طلبَك وشَعَرْتَ بالغضب؟

جواب: طلبتُ من صديقي الآخر او اصبر وانتظم بحل مشكلاتي۔

التدريب الثالث (تیسری مشق)

محاكاة التعبير الآتي بكلمات مناسبة:

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ سأَبْقَى في هذا العمل.

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ ساجتهدُ في الامتحان.

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ ساذكر بالاتقان.

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ ساقرء مرّةً اخرى.

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ سَنُراجِعُ درسَنا.

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ ساكتبُ اعادةً.

مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ ساعيدُ هذا العملَ

لا أَعْرِفُ كيف كُسِرتْ شاشةُ الهاتف.

لا أَعْرِفُ كيف ذهب زيدٌ الى البيت

لا أَعْرِفُ كيف قرأ ناصر الكتاب.

لا أَعْرِفُ كيف صعد حامد على السطح.

لا أَعْرِفُ كيف كتبَ الكاتب هذا.

لا أَدْرِي لماذا يَطْلُبُ نُقُوداً كثيرةً.

لا أَدْرِي لماذا يذهب زيد يومياً.

لا أَدْرِي لماذا يَسْأَلُ فقيرٌ.

لا أَدْرِي لماذا يجلس ناصر هناك.

لا أَدْرِي لماذا يجئ المعلم الآن.

CS CamScanner

لا أَدْرِیْ لماذا یدخلُ احمد فی الغرفة۔

لا أَدْرِیْ لماذا یقرء امجد غلطا

لَسْتُ مُتَأَكِّداً من مَوْعِدِ الامتحان القادم

لَسْتُ مُتَأَكِّداً من مقام الطعام

لَسْتُ مُتَأَكِّداً من المسجد الجامع

لَسْتُ مُتَأَكِّداً من محلّ الکتب۔

لَسْتُ مُتَأَكِّداً من بیت زید۔

لَسْتُ مُتَأَكِّداً من المکتبة العربیة

لَسْتُ مبتأَكِّداً من ذھاب احمد۔۔

❋❋❋❋❋

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

ترجمہ من الأردیة إلى العربیة:

یہ سچ ہے کہ ہم سب ہی کبھی نہ کبھی غصے کا شکار ہو جاتے ہیں؛ کبھی ٹریفک میں پھنسنے پر، کبھی دفتر میں ترقی نہ ملنے پر، کبھی کام مقررہ وقت پر نہ ہونے پر یا پھر بچوں کے شور شرابے پر بھی ہم غصیلے ہو جاتے ہیں، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم سب غصے کی کیفیت میں کیا رویہ اختیار کرتے ہیں؟ اس سوال کا جواب ڈھونڈنے کے لیے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہمیں غصہ کن محرکات یا اسباب کی وجہ سے آتا ہے اور پھر ہمیں مسئلے کو حل کرنے کے لیے ممکنہ طریقے اختیار کرنے ہوں گے۔

جواب: ھذا القول صدق نحن قد نُعانی من الغضب. عندما تعلیق فی حرکة المرور احیاناً علی عدم ترقیة فی المکتب احیاناً. علی عدم العمل علی الوقت المحدد اَوْ ثم علی ضوضاء الصبیان نحن نغضب. لکن یبدو ھذا السوال ان ما نختر موقف سلوك فی حالة الغضب؛ لنری لطلب جواب من ھذا السوال ان ما السباب التی نغضب لَھا و ثم لنختر طرائق ممکنة فی حل ھذہ المسئلة.

بڑوں کے غصے کے محرکات: بچوں کا خراب رویہ، پھنس جانا، دفتری تناؤ، مالی یا خاندانی تنازعات، حسد یا سازشیں، سیلری کم ہونا، ماہانہ آمدنی سے گھریلو اخراجات پورے نہ ہونا اور بیماری و تھکن۔

بچوں کے غصے کے محرکات: بچوں میں غصے کے محرکات بھی عمومی طور پر بڑوں کے ملتے جلتے ہوتے ہیں تاہم ان میں غصے کی بعض دیگر وجوہات بھی ہو سکتی ہیں؛ جیسے دوسرے بچوں سے لڑائی، کسی کام کی اجازت نہ ملنا، ہم عمر بچوں کا نظر انداز کرنا، اسکول یا باہر تشدد کا شکار بننا، سزا کا ملنا یا ڈانٹ پڑنا اور کبھی کبھی صحت کے مسائل کی وجہ سے بھی ان میں غصہ آ سکتا ہے۔

ہر چیز پر غصہ اتارنا یا جذبات کو دبائے رکھنا کسی مسئلے کا حل نہیں ہے کسی بھی معاملے پر

آپ اپنے کسی قریبی عزیز یا قابل اعتماد دوست کے پاس اپنے جذبات کا اظہار کریں۔ جذبات کا اظہار کرنے سے آپ کے اندر پایا جانے والا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

جواب: یثیر الغضب عند الکبار: موقف سلوك الفاسد للاطفال المحاصرة، ضغوط المکتب، النزاعات المالية والعائلية، الحسد، المؤامرات، انخفاض الراتب، المصاریف لم یتم استیفاءها من الدخل الشهری، والمرض والتعب۔

اسباب الغضب عند الاطفال: فی الاطفال اسباب الغضب تکون مثل الکبائر لکن یکون فیها بعض الاسباب الاخری للغضب نحو النزع مع اطفال آخرین، لایوذن تصریح عمل، یتجاهل الاقران، ان تکون ضحية للعنف فی المدرسة والخارج، التعاقب، التوبیخ ومسائل الصحة احیاناً تغضب الاطفال ۔ لاحلّ للمسئلة ان تغضب من شیء ما اوقع المشاعر انتم تظهرون فی مسئلةٍ علی العزیز القریب او علی الصدیق قابل التوکل۔ یبردا و یختم غضك من اظهار العواطف۔

❀❀❀❀❀

التدریب الخامس (پانچویں مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة، اذکر لماذا؛ وان لم تعجبك فلماذا؛
کیا یہ قصہ آپ کو پسند آیا کیوں ذکر کیجئے اور اگر نہیں تو کیوں؟
نعم اعجبتنی هذه القصة لان فیها۔
ذکر الولد التی کان یغضب و یغضبه کان وحیدا۔
ثم فهم حسان له ثم فهم الولد الذی کان یغضب۔
وبعد الافهام لا یغضب ویحسن کل واحد۔

(۲) ماذا أعجبك فی هذه القصة، ولماذا؛
اس قصہ میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟
الانسان مرکب من الخطأ والنسیان۔

جواب: بل فی هذه القصة ذکر عن ولد کان یغضب ثم بعد الافهام لا یغضب۔ افضل فی هذه القصة افهام الصدیق لصدیق، و ترك العادة السیئة و اختیار العادة الحسنة و مسرور الولد باختیار الحسنة۔

(۳) لخّص فکرة القصة بألفاظك الخاصة بأمانة دون التقید بفقرات النصّ الأصلی۔

جواب: فی هذه القصة ذکر فیها عن الشابّ اسمه ماجد ماجد شابّ طیّبٌ ویحبّ کلّ النّاس ولکنّه سریع الانفعال والغضب و عضبی جدّا۔
هجره الاصدقاء والاقارب بکثرة غضبه و عصبیّته و کان وحیدا دون اصدقاء۔ افهم الولد ماجداً اسمه حسّان۔ وافهمه بالرفق، یفهم ماجد الآن۔ ویعرف اسباب الوجدان و هجران الاصدقاء۔ ثم بعده ذهب ماجدا الی المدرسة و دخل علی زملائه ابتسم فی وجوههم وصافحهم وعانقهم ثم اعتذر لهم عن غضبه و عصبیّته۔
وعاد ماجد الی بیته مسرورا و فهم انّ الغضب سبب کلّ شرٍّ۔
حفظنا اللهُ من الغضب و من کل الذنوب۔ آمین!

الدرس الثانی: قصة إبراهيم الذی يتقن فن التعامل مع الآخرين

دوسرا سبق: قصہ ابراہیم کا جو دوسروں سے ڈیلنگ میں ماہر ہے

إبراهيم يُحِبُّ القِرَاءَةَ كثيراً و يَسْتَعِيْرُ مِنْ مَكْتَبَةِ الحَيِّ مجموعةً من الكُتُبِ كُلَّ أُسْبُوع و يَقْرَأُ الكُتُبَ طَوَالَ أَيَّامِ الأُسْبُوْع. و فی يَوْمِ الجُمُعَةِ يَذْهَبُ مع وَالِدِه لِإِعَادَةِ الكُتُبِ واسْتِعَارَةِ كُتُبٍ جَدِيدَةٍ حول فنِ ومَهَارَةِ التعامل مع الناس.

ترجمہ: ابراہیم پڑھنا بہت پسند کرتا ہے اور علاقے کی لائبریری سے کتب کا مجموعہ ادھار لیتا ہے ہر ہفتے' اور ہفتے کے تمام دنوں میں پڑھتا رہتا ہے اور جمعہ کے دن وہ اپنے والد کے ساتھ کتب کو لوٹانے جاتا ہے اور نئی کتب ادھار لیتا ہے پبلک ڈیلنگ کے فن میں مہارت کی کتب۔

فی صَبَاحِ يَوْمِ الجُمُعَةِ نَادَى الوالدُ على اِبْنِه إبراهيم: هَيَّا يا صَغِيْرِی! حانَ وَقْتُ الذَّهَابِ لِلْمَكْتَبَةِ. لكِنْ إبراهيم لَمْ يَرُدَّ.

ترجمہ: جمعہ کی صبح والد صاحب نے اپنے بیٹے ابراہیم کو آواز دی' آؤ میرے ننھے بچے! لائبریری جانے کا وقت ہو گیا' لیکن ابراہیم نے کوئی جواب نہ دیا۔

نادَى الوالدُ مَرَّةً أُخرَى: إبراهيم! أَيْنَ أَنْتَ؟ هَلْ أَنْتَ خَلْفَ الخِزَانَةِ؟ أَمْ السَّرِيْرِ؟ أَوْ خَلْفَ السَّتَائِرِ؟

ترجمہ: والد صاحب نے دوبارہ آواز دی' ابراہیم! تم کہاں ہو؟ کیا تم الماری کے پیچھے ہو؟ یا چارپائی کے نیچے؟ یا پردوں کے پیچھے؟

ثم نادَى الوالدُ: إبراهيم! أَيْنَ أَنْتَ؟ هَلْ أَنْتَ تحتَ الطَّاوِلَةِ؟ أَمْ خَلْفَ الثَّلاجَةِ؟ أَمْ دَاخِلَ الخِزَانَةِ؟

ترجمہ: پھر والد صاحب نے ندا دی: ابراہیم تم کہاں ہو؟ کیا تم میز کے نیچے ہو؟ یا فریج کے پیچھے؟

ثُمَّ ذَهَبَ الوالدُ إلى غُرْفَةِ الْمَعِيْشَةِ ونادَى: إبراهيم! هَيَّا بِنَا! لَقَدْ تَأَخَّرْنَا. سَوْفَ تُغْلَقُ الْمَكْتَبَةُ بَعْدَ ساعةٍ مِن الآنَ.

ترجمہ: پھر والد صاحب بیٹھک میں گئے اور ندا دی: ابراہیم آ جاؤ! ہم لیٹ ہو گئے ہیں اب ایک گھنٹے بعد لائبریری بند ہو جائے گی۔

خَرَجَ إبراهيم مِنْ خَلْفِ الأَرِيْكَةِ وقالَ: أَبِی! لا أُرِيْدُ أَنْ أُعِيْدَ هذا الكِتَابَ. إِنَّمَا أُرِيْدُ قِرَاءَتَه مَرَّةً أُخْرَى.

ترجمہ: ابراہیم بنچ کے پیچھے سے نکلا اور کہا: والدِ محترم میں اس کتاب کو واپس نہیں کرنا چاہتا میں اسے دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں۔

إِبْتَسَم والدهُ وقال: لا تَقْلَق. سنُعِيْدُ هذه الكُتُبَ الآنَ لِنَسْتَعِيْرَ كُتُباً جديدةً و نَسْتَطِيْعُ أَيضاً أَنْ نَسْتَعِيْرَ هذا الكتابَ مَرَّةً أُخرَى لَوْ أَرَدْتَ.

ترجمہ: اُس کے والد صاحب ہنسے اور کہا: پریشان نہ ہو' عنقریب اب ہم یہ کتب دوبارہ لوٹائیں گے تا کہ نئی کتب ادھار لے سکیں اور اگر تم چاہو تو یہ کتب دوبارہ ادھار ہم لے سکتے ہیں۔

وفی الْمَكْتَبَةِ اِحْتَارَ إبراهيم. ماذا يَخْتَارُ!؟ وقال لوالده: أُرِيْدُ هَذا الكِتَابَ وهذا أَيضاً. وكُلُّ الكُتُبِ جميلةٌ. أَتَمَنَّى لَوْ أَسْتَطِيْعُ اِسْتِعارتَها جميعَها.

ترجمہ: لائبریری میں ابراہیم حیران تھا کہ کیا اختیار کرے؟ اور اُس نے والد سے کہا: میں یہ کتاب چاہتا ہوں اور یہ بھی۔ اور تمام کتب اچھی ہیں۔ میں خواہش رکھتا ہوں کہ اگر ہو سکتا تو میں تمام کتب ادھار لیتا۔

نَسِیَ إبراهيم أَمْرَ الكِتَابِ الذی لَمْ يَكُنْ يُرِيْدُ إِعَادَتَه، و فَرِحَ

CamScanner

بکُتُبِہا الجدیدۃِ.

ترجمہ: ابراہیم اُس کتاب کا معاملہ بھول گیا جس کو وہ لوٹانا نہیں چاہتا تھا' اور وہ نئی کتب سے خوش ہوگیا۔

وبَعْدَ الوُصُول لِلمَنْزِل اِلْتَفَتَ والدُ إبراهيم لِلخَلْفِ فَلَمْ يَجِدْ إبراهيم، فهَتَفَ: إبراهيم! أَيْنَ أَنْتَ؟ أَطَلَّ إبراهيم مِنْ خَلْفِ الكُتُبِ، ونَادَى: أَنَا هُنَا خَلْفَ الكُتُب، أَقْرَأُ وأَتَعَلَّمُ أشياء جديدةً مفيدةً و مُمْتِعَةً لأَجْل تحسين حيَاتِيْ.

ترجمہ: گھر پہنچنے کے بعد ابراہیم کے والد صاحب نے پیچھے دیکھا تو ابراہیم کو نہ پایا تو انہوں نے پکارا: ابراہیم تم کہاں ہو؟ ابراہیم نے کتابوں کے پیچھے سے جھانکا اور ندا دی، میں کتب کے پیچھے ہوں میں پڑھ رہا ہوں اور نئی مفید باتیں سیکھ رہا ہوں اپنی زندگی خوبصورت بنانے کے لیے۔

إبراهيم يُتْقِنُ فنَّ التعامُل مع الآخرينَ و يُنَظِّمُ حيَاتَه و يَسْتَغِلُّ أوقات فَرَاغِه بشَكْل صحيح و يُرَتِّبُ أمورَه الخاصّةَ و يُخَطِّطُ لأَهْدَافِه و يُفَكِّرُ قَبْلَ أن يتكَلَّم و يَحْرِصُ على التفكير بشَكْل عميق قبلَ أن يقوم بإصدار الأحكام أو حتى النُّطق بأشياء ليس مُتَأَكِداً منها.

ترجمہ: ابراہیم دوسروں سے ڈیل کرنے کے فن میں ماہر ہوگیا ہے اور اپنی زندگی کو منظم کر رہا ہے اور اپنی فراغت کے اوقات کو اچھے انداز سے استعمال کرتا ہے اور اپنے امور خاصہ کو ترتیب دیتا ہے اور اپنے اہداف کی حفاظت کرتا ہے اور بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور گہرائی سے سوچنے میں حریص ہے احکام فیصلہ کرنے سے پہلے یا اشیاء کے بارے میں بولنے سے پہلے جن کے بارے میں یقین نہ ہو۔

ولا يَشْتَكِي ولا ينتقدُ الشخصَ الذی يَفْعَلُ خَطَأً ما مَهْمَا كان كبيراً أو صغيراً بشَكْل مُبَاشِر. بل يتَفهَّمُه أوّلاً و يَتعرّفُ لماذا قامَ بتلك الفعلة و يُحاوِلُ أن يتحدّث معه و يُوَجِّهُ له النصيحةَ بشَكْل غير

مباشر.

ترجمہ: اور شکایت نہیں کرتا اور کسی شخص پر تنقید نہیں کرتا جو کوئی غلطی کرتا ہے بڑی یا چھوٹی ہو ڈائریکٹلی بلکہ اولاً اُسے سمجھاتا ہے اور پہچان کرواتا ہے کہ یہ کام کیسے کرنا چاہیے اور کوشش کرتا ہے کہ اُس سے بات کرے' اسے بالواسطہ اچھے انداز سے نصیحت کرے۔

و يَسْتَمِعُ للشخص المُتَحدِّث أمامَهُ و يَمْنَحُه فُرصَةً فی أن يتَحَدّثَ و يُقدِّم له فُرصَةً للتعبير عن نفسِه والتعبير عن أفكاره وآرائه. لأنّه يَعْلَمُ أنّ هذا يَجْعَلُه يَشْعُرُ بأنّه يَفْهَمُه وبالتالی فهذا يَشْعُرُ بالاطمئنان والانجذاب نحوه.

ترجمہ: اور اُس شخص کی بات توجہ سے سنتا ہے جو اُس کے سامنے گفتگو کرتا ہے اور فارغ وقت میں کوشش کرتا ہے کہ بات کرے اور خود اس کو موقع دیتا ہے کہ خود کو ظاہر کرے اور اپنے خیالات کا اظہار کرے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس سے کچھ سیکھے اس کو اور سمجھے گا اور اس لیے وہ خود کو پرسکون اور مطمئن محسوس کرتا ہے۔

ويجعلُ الشخصَ الذی يتحدّثُ إليه يَشْعُرُ بأنّه مُهِمّ و يَبحَثُ عن شیء جَيِّد فی الشخص الذی أمَامَه و يُخبِرُه به. لكی يَشْعُرَ ذلك الإنسانُ بأنه ذو شأن عظيم. إنما يَفْعَلُ ذلك. لأنه يَعْرِفُ أنّ هذا سيُسَاعِدُه على بِنَاءِ عَلاقات أَفْضَل مع ذلك الشخص.

ترجمہ: اور وہ شخص جو بات کرتا ہے وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اہم ہے اور وہ شخص کسی نئی عمدہ بات کے بارے میں اُس کے سامنے بحث کر رہا ہے اور اسے خبر دے رہا ہے تا کہ وہ انسان محسوس کرے کہ وہ بڑی شان والا ہے وہ یہ کام کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ بات اُس شخص کے ساتھ اس کے تعلق کو استوار کرنے میں مددگار ہوگی۔

يَبْتَسِمُ فی وَجْهِ الناس. إنما يَفْعَلُ ذلك. لأنّه يَعْرِفُ أنّ الله تعالیٰ قد جعَلَ الابتسامةَ فی وَجْه الآخر صَدَقَةً.

CS CamScanner

ويقول إبراهيم: لأنّ الابتسامةَ كَفِيلَةٌ بأن تُزِيلَ الأحزن، والابتسامة تَذْكِرةُ دُخُولِ إلى قُلُوبِ الناسِ و نَيْلِ مَحَبَّتِهِم فعلَيْنَ أن نَبْتَسِمَ حتى نَتَناسى هُمُوْمَنا وأحزاننا ولا تُتِيْحُ الأعْداءَ فُرْصَةَ الشَّمَاتَةِ بنا۔

ترجمہ: وہ لوگوں کے سامنے میں مسکراتا ہے کیونکہ مسکرانا غم دور کرنے کی گارنٹی ہےاور مسکرانا لوگوں کے دلوں میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے اور ان کی محبت پانے کا ذریعہ ہےتو ہم پر لازم ہے کہ ہم مسکرائیں یہاں تک کہ ہم اپنے غم بھول جائیں اور ہم دشمنوں کو ہماری مصیبت پر خوش ہونے کا موقع نہ دیں۔

إذا فقَدْتَ ابتسامتَكَ يومًا تَذَكَّرْ أنّ هُناكَ مَنْ يرَى في ابتسامتك حياةً له، هناك مَنْ يرَى في ابتسامتك النّور له في لَيَالِيْهِ المُظْلِمَةِ هناك مَنْ يَعِيْشُ يَوْمَه على أَمَلِ أن تَبْتَسِمَ له فإن لم تُحَافِظْ على ابتسامتك لأَجْلِكَ فحَافِظْ عليها لأَجْ أَحِبَّتِكَ۔

ترجمہ: جب آپ کی مسکراہٹ جس دن نہ ہوگی تو یاد کریں کہ وہ وہاں آپ کے مسکرانے میں اُن کے لیے زندگی ہے خیال کریں کہ آپ کی مسکراہٹ اندھیری راتوں میں روشنی ہے،وہاں جو دن گزرتا ہے اس طرح کہ آپ اُس کے لیے مسکرائیں اگر آپ اپنے مسکرانے پر محافظت نہ کریں گے تو یہ آپ کی وجہ سے ہوگا' تو لہٰذا اس پر اپنی محبت کی خاطر مسکرانے پر ہمیشگی اختیار کریں۔

وهنالك عَلاقَةٌ بين السعادة والابتسامة، فلَيْسَ كُلُّ سعيد مُبْتَسِماً، ولكنَّ كُلَّ مبتسم سعيد، أتَعْلَمُ ما هو أجْمَلُ شَيْءٍ قد تَفْعَلُه لشخص حَزِين، إنّها الابتسامةُ، و إذا شعَرْتَ أنّكَ عَاجِزٌ عن تقديم أَيِّ شَيْءٍ لشخص تُحِبُّه اِبْتَسِمْ له فقط، فالابتسامةُ لن تُقَدِّمَ له شيئاً واحداً، بل ستُقَدِّمُ له كُلَّ شيء۔

ترجمہ: اور یہاں خوشی اور مسکراہٹ میں تعلق ہے' تو ہر خوشی مسکراہٹ نہیں لیکن ہر مسکراہٹ

خوشی ہے' کیا آپ کو معلوم ہے کہ خوبصورت شے کیا ہے کہ آپ کچھ غمگین شخص کے لیے کر سکیں وہ مسکراہٹ ہے ار جب آپ کو لگے کہ آپ ایسے پسندیدہ شخص کو کچھ نہیں دے سکتے تو آپ اُس کے لیے صرف مسکرادیں آپ نے اُس کو ایک چیز نہیں دی بلکہ سب کچھ اُسے دیا۔

وان أَرَدْتَ أن تَدِمَ صِحَّتَك عليك أن تَحْزَنَ دائماً، وإنّ أَرَدْتَ أن تُحَافِظَ على صِحَّتِكَ عَلَيْكَ أن تبتسم دائماً۔

ترجمہ: اور اگر آپ چاہیں کہ آپ کی صحت کمزور ہو تو یہ آپ ہمیشہ غمگین رہیں اور اگر آپ چاہیں تو آپ کی صحت بہتر ہوسکتی ہے تو آپ ہمیشہ مسکراتے رہیں۔

لماذا لا تبتسمُ عندما تتَناوَلُ وَجْبَتَكَ المُفَضَّلَة؟ لماذا لا تبتسمُ عندما تجلسُ مع والدتك، لماذا لا تبتسمُ عندما تَنظُرُ إلى والدِكَ وإخوتِكَ؟! أَمْ أنّهم لا يستحقّون منك أن تبسم؟ فما ذَنْبُ أُسْرَتِكَ التي تَسْعَى لأن تجعلك سعيداً ألاّ تبتسم في وجهها؟ أليس لهم الحقّ في أن تُظهر لهم ابتسامتَكَ؟!

ترجمہ: تو آپ اُس وقت کیوں نہیں مسکرائے جب آپ اچھا کھانا کھاتے ہیں؟ آپ اُس وقت کیوں نہیں مسکراتے جب آپ اپنی والدہ کے ساتھ ہوں؟ آپ اُس وقت کیوں نہیں مسکراتے جب آپ اپنے والد اور بھائیوں کو دیکھیں؟ کیا وہ آپ کے تبسم کے مستحق نہیں؟ آپ کی فیملی کا کیا گناہ ہے جو آپ کی خوشی کے لیے کوشش کرتے ہیں کیا آپ اُن کے سامنے مسکرائیں گے نہیں؟ کیا اُن کا حق نہیں کہ آپ اپنی مسکراہٹ اُن کے سامنے ظاہر کریں۔

يُنَادِيْ الناسَ بأحبِّ الأسماء إليهم إكراماً لهم واستمالةً لقلوبهم، فحلاوةُ الإكرام والتكريم المعنوي أَشَدُّ من حلاوَاتِ التكريم المادّيّ۔

ترجمہ: لوگوں کو ان کے ناموں سے اچھے انداز سے پکارا جائے یہ اُن کے لیے باعث عزت

اور دل جیتنے کا باعث ہے تو عزت تکریم کی مٹھاس معنوی، مادی عزت تکریم سے بڑھ کر ہے۔

لا يتَدَخّلُ فى حيَاةِ غَيرِه. قال رسول الله صلّى الله تعالىٰ عليه سلّم: (مِن حُسْنِ إسلام المَرءِ ترْكُه مالا يَعْنِيْه). مَنْ تَدَخَّلَ فيما لا يعنيه نَالَ شيئاً لا يُرْضِيْه. كثير منالناس لم يَأْخُذُوْا بالحكمة الكامنة خَلْفَ هذه المقولة الشَّعْبيّة. فمن يتَدَخّل فى شُؤُوْنِ الغير فإنّه يُعَانى من اضطرابات نفسيّة حيث لا يَشْعُرُ بالسعادة إلاّ من خِلَال التدخّل فى شؤون الآخرين.

ترجمہ: اپنے علاوہ کسی کی زندگی میں عمل دخل نہ کریں، حضور علیہ السلام نے فرمایا "انسان کے حسنِ اسلام میں سے ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے۔" جو شخص بے کار باتوں میں عمل دخل کرتا ہے وہ ایسی چیزیں پاتا ہے کہ اُسے خوشی نہیں ملتی بہت سے لوگ اس مقبول مقولے کے پیچھے کی حکمتِ عملی نہیں لیتے۔ جو غیر کے معاملات میں عمل دخل کرتا ہے تو وہ ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوجاتا ہے کہ اُسے خوشی محسوس نہیں ہوتی مگر صرف دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی کر کے۔

فاذا لم تَعْرِف ظُرُوْفَ الشخص الذى أمَامَك لا تُعْطِ رَأيَكَ فى الأُمُوْر التى لا تَخُصُّك. فالبعض منّا يكونُ طبيعيًّا أمامَ الناس، ولكن فى دَاخِلِ قَلْبِه حُزْنٌ وألَمٌ لا يَعْلَمُ به إلاّ ربّ العالمين.

ترجمہ: تو جب آپ کسی شخصیت کے حالات نہ جان سکیں گے جو آپ کے سامنے ہیں تو آپ اپنی رائے نہیں دے سکتے اُن امور میں جو آپ کو خاص بنادیں۔ تو بعض لوگ ہم میں سے لوگوں کے سامنے نارمل ہوتے ہیں لیکن اُن کے دل میں غم و دکھ ہوتا ہے وہ رب العالمین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

يُحَافِظُ على الهُدُوْء و يَسْتَخْدِمُ الكلمات الراقيَة مثل: أنَا آسِفٌ. المعذرة منك. أنَا أُحِبُّك. شُكْرًا. لأنّ تكرار هذه الكلمات يُؤَدِّى إلى

خَفْض ضَغط الدَم و يُسَاعِدُ على الاسترخاء عندما تكُوْنُ غَاضِبًا من شخص ما. فاسْمَحْ لنفسك بالصَّفْحِ دائماً.

ترجمہ: وہ خود کو پُرسکون رکھتا ہے اور شائستہ کلمات استعمال کرتا ہے۔ مثلاً: مجھے افسوس ہے، میں آپ سے معذرت کرتا ہوں۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں، شکریہ۔ کیونکہ ان کلمات کا تکرار انسان کو بلڈ پریشر کی کمی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سکون کرنے میں مدد دیتا ہے جس وقت آپ کسی شخص سے غصہ ہوں تو خود کو مہلت دیں خود کو ہمیشہ معاف کرنے دیں۔

يلتزمُ بنَشَاط جسَدِيّ يومياً. فهذا يُسَاعِدُ على التخلّص من التوتّر النفسيّ والجسديّ و يُحَافِظُ على نَشَاطِ الدِّمَاغ. كما يُقَلِّلُ من فُرَص الإصَابة بالاكتئاب.

ترجمہ: وہ روزانہ جسمانی سرگرمیوں میں مشغول رہتا ہے تو یہ بات ذہنی اور جسمانی دباؤ سے خلاصی میں مدد دیتی ہے اور دماغی چستی میں محافظت رہتی ہے جیسا کہ کبھی کبھی ڈپریشن ہوجاتا ہے فرض کے مواقع پر۔

و يَحْتَفِظُ بسِجِلّ خَاصّ يُدَوّنُ فيه مُذكراته اليوميّة. و يَسْأَلُ نفسه كُلَّ يوم بما يَشْعُرُ ولماذا وما الشيءُ الذى يُرِيْدُ القِيَامَ به؛ لأنّ ذلك سيُسَاعِدُه فى معرفةِ ما يَدُوْرُ بدَاخِله والتفكر به والتخلّص من الضُّغُوطات. فيُؤَثِّرُ عليه بالطَّبْع ويجعلُه هَادِئاً.

ترجمہ: وہ خاص رجسٹروں کی حفاظت کرتا ہے جس میں وہ روزانہ کی یادداشت لکھتا ہے اور خود سے روزانہ پوچھتا ہے کہ کیا محسوس کیا؟ اور کیوں؟ کونسی چیز ہے جس پر وہ قائم رہنا چاہتا ہے؟ کیونکہ یہ بات اُسے اِس بات کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ اُس کے اندر کیا چل رہا ہے اور فکر اور دباؤ سے خلاصی دیتی ہے تو یہ بات اس کی طبیعت پر (اچھا) اثر ڈالتی ہے اور وہ پرسکون ہوجاتا ہے۔

و يَعْتَمِدُ على النفس. لأنّ ذلك يَمْنَحُه القُوّةَ فى تَحَمُّل المَسْؤُوْلِيّة

CamScanner

والسَّيْطَرَةِ على نفسه، لِيُصْبِحَ هَادِئاً.

ترجمہ: وہ خود پر بھروسہ کرتا ہے کیونکہ وہ ذمہ داری سے محنت کرتا ہے اور خود پر قابو رکھتا ہے کہ وہ پرسکون ہے۔

و يَتَّخِذُ خُطُوَات لتَهْدِئَةِ نفسه، ويكونُ مُبْدِعاً للتغلّب على انفعالاته.

ترجمہ: وہ ایسے پیمانوں پر چلتا ہے کہ وہ خود کو پرسکون رکھے اور اپنے رویہ پر غلبہ پا کر رکھے۔

يَسْتَعْمِلُ الخيال والتفكير في الأشياء التي تَعْمَلُ على الاسترخاء و تَجْعَلُه سعيداً و تُسَاعِدُه على تهدئة نفسه و تقليل انفعالاته.

ترجمہ: وہ خیالات اور فکر کو اُن اشیاء میں استعمال کرتا ہے جو پرسکون ہونے میں عمل درآمد ہوں اور اُسے خوشی دیں اور پرسکون رہنے میں مدد دیں اور ردِّ عمل کم سے کم ہو۔

يحاولُ القِيَامَ بالأَشْيَاء التي يحبُّها: يَسْتَمِعُ إلى الدُّرُوس الإسلاميّة أو يَقْرَأُ الكُتُبَ الدينيّة أو يرسم أو يشاهد برامج إسلاميّة. هذه أمورٌ تطرد التوتر و تقلّل من الشعور بالغضب.

ترجمہ: وہ اُن چیزوں کے قیام کی کوشش کرتا ہے جو اُسے پسند ہوں وہ اسلامی اسباق (درس) سنتا ہے یا دینی کتاب پڑھتا ہے یا تصویر کشی کرتا ہے یا اسلامی پروگرام دیکھتا ہے یہ معاملات اُس کا دباؤ دور کرتے اور اُس کی سوچ کو غصے سے بچاتے ہیں۔

يُؤَجِّلُ النقاش في الموقف الغاضب إلى وَقْتٍ آخر أولى إلى اليوم التالي حتى يَهْدأ و يستطيعُ التفكير بطريقةٍ أَفْضَل و يَجِدُ حلولاً جيّدةً و مُقْنِعَةً لحلّ هذا الوقف. بينما الكثيرُ من الأشخاص عندما يتعرّضُوْن لموقف غاضب يكون ردّ الفعل سريعاً تجاه هذا الموقف الغاضب مما يُؤَدّي إلى إصدار تصرفات غير طبيعيّة وهذا خطأ.

ترجمہ: وہ نقاش کو غصے کی بجائے دوسرے وقت تک مؤخر کرتا ہے یا اگلے دن تک یہاں تک کہ وہ اسے درست کرلے اور اچھے انداز سے سوچ سکے وہ عمدہ حل وقناعت پاتا ہے

اِس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے اکثر افراد غصہ کے وقت اعتراض کرتے ہیں اور اُس وقت جلدی سے ردِّ عمل کر دیتے ہیں اُس غصے کے وقت جو کہ غیر طبعی معاملات کی طرف لے جاتا ہے اور یہ غلط بات ہے۔

يُسَاعِدُ المحتاجين و يَقْضِي حوائجهم و يُفَرِّجُ كُرَبهم و يُوَاسِي الفقراءَ قَدْرَ استطاعتِه. و يُعَلِّمُ الناسَ ما يَلْزَمُهم في دينهم وما أَوْجَبَ اللهُ عليهم وما حرَّمَ عليهم دون جَرْح مَشَاعِرِهم.

ترجمہ: وہ محتاج لوگوں کی مدد کرتا ہے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور ان کی پریشانیاں دور کرتا ہے جس قدر ہو سکے۔ وہ لوگوں کو سکھاتا ہے جو دین میں ضروری معاملات میں اور اللہ نے اُن پر کیا لازم کیا ہے، کیا حرام کیا ہے بغیر جرح کے (ان کے اعمال پر تنقید کے بغیر)۔

وهناك من يَجِدُ راحته بمساعدة غيره. وإنّ الفرد الذي لا يَرُدُّ السائلَ، و يُسَاعِدُ كُلَّ محتاج هو في فطرته شخص سليم من الداخل. ولا يَقْتَصِرُ ذلك على المساعدة المادّيّة بل يتنوّع ذلك. وكلُّ ذلك هو خير.

ترجمہ: اور جو کوئی اپنے غیر کی مدد کر کے خوشی و راحت پاتا ہے بے شک وہ فرد جو سوال کرنے والے کو واپس خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا اور ہر محتاج کی مدد کرتا ہے وہ اندر سے فطرت سلیم کا مالک ہے اور وہ مادی مدد پر اکتفاء نہیں کرتا بلکہ وہ طرح طرح سے یہ کام کرتا ہے اور ہر ایک میں بھلائی ہے۔

و يتجاوَزُ عن أَخْطاءِ الآخرين ولا يَقِفُ عندها لوَقْتٍ طويل فالإنسانُ مخلوق جُبل على ارتكاب الأخطاء، والتعلّم منا بَيْنَمَا الوُصُوْلُ إلى الكَمَال أمرٌ مُسْتَحِيْل. لذلك يجب أن يَتَقَبَّلَ الإنسانُ الأخطاء ويتعلّم من أخطاء الآخرين قَبْلَ أخطائه.

ترجمہ: وہ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرتا ہے وہ لمبے عرصے تک وہاں نہیں ٹھہرتا،

انسان ایک مخلوق ہے جو خطاء کے ارتکاب عادتاً کر بیٹھتا ہے اور اس سے سیکھنا کمال تک پہنچتا ہے اور یہ امر محال ہے، اسی وجہ سے انسان غلطیوں کو قبول کرتا ہے اور اپنی غلطی سے پہلے دوسروں کی غلطیوں سے سیکھتا ہے۔

ولا يَخلُو أيُّ إنسان من بعض النَّوَاحي الإيجابية التي يمكنُ البِنَاءِ عليها، و غالباً ما يَغْفُلُ كُلّ من المتَخَاصِمِين عن الصِّفَات الإيجابيّة لدَى الطَّرَف الآخر. يَتِمُّ التركيزُ فقط على النواحي السَّلْبيّة. لذلك يجبُ البَحْثُ عن النواحي الإيجابيّة والاستفادةُ منها.

ترجمہ: کوئی بھی انسان مثبت پہلوؤں سے خالی نہیں ممکن ہے اس پر بنا اور اکثر پر جھگڑنے والے مثبت پہلوؤں سے غافل نہیں ہوتے دوسری طرف سے اور فقط منفی پہلو پر گفتگو جھگڑا اہتمام کرتے ہیں اسی وجہ سے مثبت پہلوؤں کے بارے میں بحث لازمی ہے اور اس سے استفادہ لازمی ہے۔

يتجنّبُ الحديثَ عنالآخَرين حالَ غِيَابهم مَهْمَا بَلَغَ مَدَى الخِصَام مع الآخَرين، لذلك يجبُ تجنّبُ الحديث عن سَلْبيّاتهم حالَ غِيَابهم.

ترجمہ: دوسروں کی عدم موجودگی میں ان کے بارے میں گفتگو سے بچنا اہم بات ہے کہ انہیں پہنچے تو وہ دوسروں کے ساتھ جھگڑا کریں گے اسی وجہ سے حالتِ غیب میں منفی پہلو کے بارے میں بات کرنے سے بچنا چاہیے۔

يُقدّمُ التَّهنِئَةَ في المُنَاسَبات السعيدة. كأَعْيَاد الميلاد والأَعْرَاس والزوَاج والخُطُوبَة و غيرهما. ويتَأمّلُ برفقٍ ولين و يُعْطِي الطَّرَفَ الآخر فُرصَةً لإبْدَاء فكرته. و يُصْغِي إلى كُلّ كَلِمَةٍ يقولُها الطرَفُ الآخَرُ دُونَ مُقَاطَعَةِ حَدِيْثِه.

ترجمہ: مناسب خوشیوں میں مبارک باد پیش کرنی چاہیے، جیسے سالگرہ، اعراس، شادی، منگنی

وغیرہ اور نرمی سے معاملہ کرتا ہے اور دوسری طرف وہ اگلے کو سوچنے کا موقع دیتا ہے اور دوسری طرف سے بولنے والے کا ہر کلمہ توجہ سے سنتا ہے بغیر اس کی بات کاٹے۔

ويُركّزُ على الشخص أثْنَاءَ الحديث، بل يُركّزُ على رَأْيِه. ويَبْتَعِدُ عن أساليب التجريح والطعن والاحتقار والسُّخْرية و يختار أُسلوباً جميلاً لطيفاً يَضْمَنُ عدَمَ تجريحِ الطَّرَفِ المتحاور.

ترجمہ: وہ بات کے دوران شخص پر توجہ رکھتا ہے بلکہ اس کے مشورے پر توجہ رکھتا ہے اور جرح اور طعن اور ذلیل، مذاق والے طریقوں کو دور رکھتا ہے اچھے انداز سے جو کہ بات چیت کرنے والے کو ذلیل کیے بغیر نرمی سے۔

ولا يتحدّثُ بأقسى الكلمات والعبادات دُونَ مُرَاعَاةِ المشَاعر الإنسانيّة. حَيْثُ إنّ هذه تكَفّلُ الحُصولَ على المزيد من العَدَاوة والحِقْد والخِلاَف. كمَا تُسْهِمُ في الابتعاد عنالنتائج الطيّبة.

ترجمہ: اور وہ سخت کلمات اور عبارات سے بات نہیں کرتا انسانی جذبات کی پرواہ کرتے ہوئے کہ یہ کلمات مزید دشمنی، کینہ، اختلاف کا ذریعہ ہونگے جیسا کہ یہ اچھے نتائج کو دور کرنے کا ذریعہ ہونگے۔

ولا يُنَاقِشُ بِهدَفِ الشُّهْرة و تسليط الأَضْوَاء وإثبات الرَّأْي فقط. ولا يُكَذِّبُ الشخص الآخر في أدلّته. إلاّ إنْ وَجَدَ دليلاً صحيحاً على كلامه.

ترجمہ: اور وہ شہرت کے ہدف کی، توجہ مبذول کرنے، فقط مثبت رائے کے بارے میں بحث نہیں کرتا، وہ دوسرے شخص کے دلائل کو جھٹلاتا نہیں مگر یہ کہ وہ اس کے کلام میں صحیح دلیل پاتا ہے۔

ويتَحلّى بالأخلاق الإسلاميّة عند التحدّث و يتوقّفُ عن المجادلة والجِدَال إذا كان يُسَبِّبُ فَسَاداً ونِزَاعاً.

ترجمہ: اور وہ گفتگو کے وقت اپنے اسلامی اخلاق سے سنوارتا ہے اور وہ لڑائی جھگڑے سے رک جاتا ہے جبکہ یہ فساد اور جھگڑے کا سبب ہو۔

CamScanner

التدريب الأوّل (پانچویں مشق)

هات أسئلة للجمل الآتية:

درج ذیل جملوں کے سوالات بنائیں۔

(۱) ماذا يفعلُ في كل اسبوع؟

يَسْتَعِيْرُ إبراهيم مِنْ مَكْتَبَةِ الحَيِّ مَجْموعةً مِن الكُتُب كُلَّ أسْبُوع۔

(۲) ماذا فعل والد ابراهيم وماذا قال؟

إبْتَسم والدُ إبراهيم وقال: لا تَقْلَقْ سَنُعِيْدُ هذه الكُتُبَ الآنَ لِنَسْتَعِيْرَ كُتُباً جديدةً و نَسْتَطِيْعُ أيْضاً أنْ نَسْتَعِيْرَ هذا الكتابَ مَرَّةً أُخْرَى لَوْ أَرَدْتَ۔

(۳) ماذا يتمنّى ابراهيم؟

يَتَمَنّى ابراهيم: لَوْ يَسْتَطِيْعُ إسْتِعارةَ الكُتُب جميعاً۔

(۴) لِمَاذا يتعلّم ابرايهم اشياءً جديدةً مفيدةً؟

يتَعَلَّمُ إبراهيم أشياء جديدةً مفيدةً و مُمْتِعَةً لِأَجْل تحسين حياته۔

(۵) في ايّ فنٍّ يتقنُ ابراهيم؟

يُتْقِنُ إبراهيم فنَّ التعامُل مع الناس۔

(۶) من ايّ شيئٍ يتحلّى ابراهيم؟

يتحلّى إبراهيم بالأخلاق الإسلاميّة عند التحدّث و يتوقّف عن المجادلة والجِدَال۔

التدريب الثاني (دوسری مشق)

كيف تكون مؤثرا فعالاً في مجتمعك؟

(۱) جواب: ادعوالنّاس الى الدعوة الاسلاميّة واعلّم الناس الاعمال الحسنة والاعمال الاخلاقية واعلّم الناس الوضوء والصلوٰة و غيرهما۔

(۲) تريد تعلّم أشياء كثيرة ولكن تفقد الشغف سريعاً ولا تقدر على استكمال أيّ شيء ماذا تفعل حتى تستكمل تعلّم ما تريد؟

جواب: اعلّم الناس اشياءَ كثيرةً بالكتابة اى بتاليف الكتب واعلم الناس باستعانة دعوة الى القناة المدنى و باستعانة انترنيت حتّى استكمل اعلّم ما اريدُ۔

(۳) كيف تتحكّم بغضبك؟

جواب: اتوضأ عند الغضب۔

واقرءُ التعوذ

واقرء لاحول ولا قوة الّا بالله

التدریب الثالث (تیسری مشق)

محاکاۃ التعبیر الآتی بکلمات مناسبۃ:

مَهْما يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ فحَاوِلْ أُخْرَى أَنْ تفْهَم ما تَقْرَأُ/فلا أسافر

مَهْما يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ فاجتهدْ مرّۃ اخری

مَهْما يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ فاذهبْ الی المسجد

مَهْما يَكُنْ مِنْ أَمْر فاقرءِ مرّۃ اخری

مَهْما يَكُنْ مِنْ أَمْر فادخل الی الغرفۃ

مَهْما يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ فاکتب مرّۃ ثانیا

مَهْما يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ فاجلس هناك

حَاوَلْتُ أَنْ أَقُوْدَ السَّيَّارَةَ ولكِنِّي لَمْ أَسْتَطِعْ۔

حَاوَلْتُ أَنْ آكلَ الطعامَ ولكِنّي لَمْ أَسْتَطِعْ

حَاوَلْتُ أَنْ أَقْرءَ العبارة ولكِنّي لَمْ أَسْتَطِعْ

حَاوَلْتُ اكتبَ الرسالة ولكِنّي لَمْ أَسْتَطِعْ

إذا أَرَدْتَ أَنْ تَنْجَحَ فَاجْتَهِدْ فى دُرُوْسِكَ

إذا أَرَدْتَ أَنْ تفوزَ فَاقرءْ بالاتّقانِ

إذا أَرَدْتَ أَنْ تكونَ مدرساً فَاحفظ يوميًا

إذا أَرَدْتَ أَنْ تكون طالباً فَادخلْ فى الجامعةِ

❀❀❀❀❀

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية۔

(۱) عربی میں ترجمہ کریں۔

جب کوئی بات کر رہا ہو تو اس کی بات نہیں کاٹو بلکہ انتظار کرو جب وہ اپنی بات مکمل کرلے تو پھر اپنی بات کرو اس کی بات نہایت توجہ سے سُنی چاہیے اسی طرح اگر کسی کو بولنے میں کوئی مشکل ہو یا وہ صحیح طرح نہ بول سکے تو اس پر ہنسنا نہیں چاہیے اور نہ ہی اس کی نقل اتارنی چاہیے یہ بہت بری بات ہے اسی طرح بے انصافی کی بات کبھی نہ کرو جب بھی بات کرو عدل و انصاف کی بات کرو شائستہ اور مہذب گفتگو کرو وہی بات کرو جس کا مقصد خیر ہو۔

دوسروں سے دھمکی والے سخت لہجے میں بات نہ کریں اس طریقے سے ہم اپنے اندر کے ناخوشگوار احساسات کو جلدی سے باہر لے پتے ہیں کیونکہ اس سے دوسروں کی توہین ہوتی ہے اور ان سے تعلقات خراب ہوتے ہیں جو لوگ بچوں سے سخت رویہ اختیار کرتے ہیں وہ بچوں کی خود اعتمادی اور عزت نفس کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

جواب: اذا تكلّم احدٌ لا تقاطع كلامه بل انتظر. اذا تمّ كلامه ثم كلّم كلامك يستمع كلامه و كذلِكَ ان كان يتكلّم احدٌ بالمشكل اولا يتكلّمُ صحياً لا يُضحك عليه ولَا تنسخه هذا القول سيئٌ (سوء) و كذلك لا تكلّم غير عدل كلمّا تكلّمت. كلّم بالعدل. كلّم بالتاديب والتهذيب كلّم كلام الذى مقصده خير. لا تكلّم بالآخرين نبرة تهديد وبهذا السبل نحن نخرج احساسا غير سارة لبسرعة من نفسنا. لانه يهين الآخرين و تكون العلاقات معهم سيئة الناس القساة مع الاطفال انها تضر بيتقدهر الاطفال لذاتهم واحترامهم لذاتهم۔

انسان کی زندگی میں کوئی بڑا خواب ہونا چاہیے' آپ کی زندگی کا مقصد اور وجہ ہونی چاہیے بے مقصد زندگی بھی بھلا کوئی زندگی ہے' زندگی میں ترقی اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کرنی پڑتی ہے اور بہت سے مشکل لحات انتہائی کٹھن مراحل اور تکلیف دہ راستوں سے گزرنا پڑتا ہے' بہت سی باتیں' طعنے اور نہ جانے کیا کچھ سہنا پڑتا ہے' اگر زندگی میں کامیابی حاصل کرنی ہے اور کچھ کرنے کا جذبہ ہے تو پھر ہر آنے والی مصیبت اور مشکل کو خندہ پیشانی سے قبول کرنا پڑے گا زندگی سے جنگ بھی لڑنا پڑے گی اور چیلنجز کا دلیری سے مقابلہ کرنا ہوگا' آپ زندگی میں جو کچھ حاصل کرتے ہیں اس کا براہِ راست تعلق آپ کی سوچ سے ہوتا ہے' اپنے خیالات اور سوچ کو بڑا کریں اچھا سوچیں' منفی خیالات اور ہار جانے کے ڈر کو ذہن سے نکال دیں' اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اچھا سوچو تو اچھا ہوگا۔

جواب: یجب ان یکون للرجل حلم کبیر فی حیاته یجب ان یکون لحیاتك هدف و سبب الحیاة بلاهدف هی ایضاً حیاة جیدة؟ علی المرء ان یعمل بجد لتحقیق التقدم و النجاح فی الحیاة۔ یجب ان تمر العدید من الخطات الصحبة لمراحل صعبة للغایة و مسارات مؤلمة۔ الکثیر من الکلام والاستهزاء وعدم معرفة ما یجب تحمله۔ اذا کنت ترغب فی تحقیق النجاح فی الحیاة و هناك دافع لفعل شیئ مّا. و فیجب قبول کل مشکلة وصعوبة قادمة بابتسامه. یجب ایضاً محاربة الحیاة و یجب مواجهة التعدیات بشجاعة وانت تحصل فی حیاتكَ شیاءً تعلقة یکون من فکركَ ماشرة قم بتوسیع افکارك و تفکیرك. فکّر جیدا. تخلص من الافکار السلبیة والخوف من الفشل ولهذا یقال فکّر جیدا سکونُ جیداً۔

❁❁❁❁❁

التدریب الخامس (پانچویں مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة. اذ کر لماذا؟ وان لم تعجبك فلماذا؟
یہ قصہ آپ کو پسند آیا کیوں؟ ذکر کیجئے اور اگر نہیں تو کیوں؟

جواب: نعم اعبجتنی هذه القصة لان ذکر فیها
محبة القرأة والدراسة. والرفق للولد من الوالد.
والاقوال من الاخلاق (المکاره) الحسنة واتباع السنة
نحو التبسم و ذکر فیها السنة النبویه.
نحو من حسن اسلام المرء ترکه مالا یعنیه۔

(۲) ماذا أعجبك فی هذه القصة. ولماذا؟
اس قصہ میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟

افضّل هذه القصة لان فیها۔
ذکر الاحادیث البنویة لتفهیم الاداب۔
و مکاره الرجل للآخرین۔
والتعامل بین الناس۔
والنداء بین الناس۔

(۳) لخّص فکرة القصة بألغاظك الخاصة بأمانة دون التقید بفقرات النصّ الأصلی۔

جواب: فی هذه القصة ذکر فیها عن الولد الذی کان یحبّ القرآة کثیرا و یستعیر من مکتبة الحیّ مجموعة من الکتب کلّ اسبوع ۔ وکان یقرء الکتب بالذوق۔ و علّم ابراهیم من الکتب کیف یتعامل من الناس؟

CamScanner

وكان هو يبتسم في وجه الناس. الابتسامة كفيلة. وهناك علاقة بين السعادة والابتسامة. ولهذا لنبتسم مع اهلنا. من اخواتنا واخواننا لان هذا العمل حق لهم. نداء الناس باسمائهم احسن العمل.

قال رسول الله ﷺ: من حسن اسلامِ المرء تركه مالا يعنيه معرفة الظرف. التزم بنشاط جيّديومياً وغيرهما ذكر في هذه القصة نكات مفيدة.

❀❀❀❀❀

الدرس الثالث

حكاية عن دجاجة القاضى

تیسرا سبق: قصہ: قاضی کی مرغی کا

في يوم من الأيّام جاء رجلٌ إلى محلّ الدّجّاج ومعه دَجاجةٌ مذبوحةٌ. وكان يُرِيْدُ منه أن يُقَطّعَها ويَنْزِعَ منها العِظام. فطلَب منه صاحبُ المحَلّ تركَها، و قال له: عُدْ بَعْدَ رُبْعِ ساعةٍ لأخذه وستكون دَجاجتُك جاهزةً فقال صاحبُ الدجاجة في حَماسة: اتّفقنا و ذهَب الرجلُ.

ایک دن ایک شخص چکن کی دوکان میں آتا ہے اور اُس کے پاس ایک ذبح شدہ مرغی ہوتی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ وہ اس کے پیس کرالے اور اسکے پر ہٹوالے۔ تو دوکاندار نے اسے چھوڑنے کا کہا اور اس نے کہا 20 منٹ بعد دوبارہ لینے آجانا، تمہاری مرغی تیار ہوگی، تو مرغی کے مالک نے جوش میں کہا: ہم متفق ہیں، منظور ہے اور مرد چلا گیا۔

و بمجرّد أن ذهَب الرجلُ مَرّ قاضى المدينة على صاحب محلّ الدّجّاج وقال له: أَعْطِنى دجاجةً من عندك. فأجَابَه صاحب المحلّ: والله، ليس عندى غيرَ هذه الدجاجة، وصاحبُها سيَرْجِعُ بَعْدَ رُبْعِ ساعةٍ، ليَأْخُذَها.

اور مرد کے جانے کے فوراً بعد چکن کی دوکان سے شہر کا قاضی گزرا اور اُس نے کہا مجھے اپنے ہاں سے مرغی دے دو۔ تو دوکان والے نے جواب دیا، واللہ (اللہ کی قسم) میرے پاس اس مرغی کے علاوہ کچھ نہیں اور اسکا مالک 20 منٹ تک لوٹے گا کہ اسے لے جائے۔

فقال له القاضى: أَعْطِنى إيّاها الآن، وإذا جاءك صاحبُها قل له: أنّ دجاجتك طارت. فإن اعترض دَعْهُ يَشْتكِى ولا يهمّك.

تو قاضی نے کہا یہ مجھے ابھی دے دو اور جب اسکا مالک آئے گا تو تم اس سے کہنا تمہاری مرغی اُڑ گئی۔ تو اگر وہ اعتراض کرے تو اُسے شکایت کرنے دینا تم فکر نہ کرنا۔

تعجّبَ صاحبُ المحلّ كثيرًا من حديث القاضي، و قال له في غضب: كيف أقول له: أنّ دجاجته طارت و هو قد أعطاني الدجاجةَ مذبوحةً، فقال له القاضي في غرور: اسمع ما أقول وقُلْ له كذا، ولا تخَفْ، ولا عليكَ.

دوکاندار قاضی کی بات سے بہت حیران ہوا اور اُس نے غصے سے قاضی کو کہا: میں اسے کیسے کہہ دوں کہ اس کی مرغی اُڑ گئی کہ اس نے تو مجھے ذبح شدہ مرغی دی تھی؟ تو قاضی نے غرور سے کہا: جو میں نے کہا وہ سنو، اور ایسے ہی اسے کہنا، اور ڈرو نہیں تمہیں کچھ نہ ہوگا۔

اضطرَّ صاحبُ المحلّ أن يَسْتَمِعَ إلى كلام القاضي خوفًا من سُلْطتِه وهو يقول في نفسه: اللهُ يَسْتُرُ. وأعطاه الدجاجة بالفعل.

دوکاندار کو مجبوری میں قاضی کی بات سُننی پڑی اور خوف تھا کہ وہ اسکی سلطنت میں ہے اور وہ دل میں کہنے لگا: اللہ پردہ پوشی فرمائے اور اسے بالفعل مرغی مل جائے۔

أخَذَ القاضي الدجاجةَ، وذهب إلى منزله، وأعْطَى الدَّجَاجة لزوجته وأكْمَلَ طريقه إلى مَحْكَمَته.

قاضی نے مرغی لی اور اپنے گھر کی طرف چلا گیا اور اپنی زوجہ کو مرغی دی اور اپنی عدالت کے معاملات مکمل کرنے لگا۔

بعد مرور ربع ساعة جاء صاحبُ الدجاجة إلى محَلّ الدجاج لكَيْ يَأْخُذ دجاجتَه وقال: أَعْطِني دجاجتي إن كانت جاهزةً فقال له صاحبُ المحَلّ في تَخَجّل: دجاجتك طارت فغَضِبَ صاحبُ الدجاجة وقال في دَهْشَة: ماذا تقول و كيف؟ هل أنتَ مجنون؟! لقد أَحْضَرتُها لك مذبوحةً. كيف تَطِيْرُ وهي مَيْتَةٌ؟!

20 منٹ گزرنے کے بعد مرغی کا مالک آیا، چکن کی دوکان کی طرف تا کہ وہ اپنی مرغی لے جائے اور کہا: میری مرغی دے دو اگر تیار ہو گئی تو دوکاندار نے کہا شرمندگی سے: تمہاری مرغی اُڑ گئی تو مرغی کا مالک غصہ ہوا اور غصے سے کہنے لگا: تم کیا کہتے ہو؟ اور کیسے؟ کیا تم پاگل ہو؟ میں تمہیں وہ ذبح شدہ دے گیا تھا وہ مردہ تھی کیسے اُڑ سکتی ہے؟

دار شِجار و عِرَاك وحصَلتْ مُشادّة كلاميّة بين صاحبِ المحَلّ وصاحبِ الدجاجة. حتى قال له صاحبُ الدجاج: هيَّا معي إلى القاضي، حتى يَحْكُمَ بيننا وهناك يَظْهرُ الحقّ.

لڑائی جھگڑا ہونے لگا، مرغی کے مالک اور دوکاندار میں سخت کلامی ہوئی حتی کہ مرغی کے مالک نے کہا: چلو میرے ساتھ قاضی کے پاس کہ وہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا کہ حق واضح ہو۔

وبالفعل ذهبا معًا. وأثناء طريقهم وجدوا اثنين يتقاتلان. أحدُهما مسلم والآخَرُ يهوديّ. فأراد صاحبُ محلّ الدجاج أن يَفْصِل بينهما ولكن إِصْبَعَه دخَلت في عين اليهوديّ عن طريق الخطأ. ففقَأَها.

اور بالفعل وہ دونوں چلنے لگے انہوں نے راستے میں دو جھگڑا کرنے والوں کو پایا، اُن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا تو دوکاندار نے اُن کے درمیان فیصلہ کرنے کا ارادہ کیا لیکن اُس کی اُنگلی یہودی کی آنکھ میں لگ گئی غلطی سے، تو وہ ضائع ہو گئی۔

تجمَّعَ الناسُ وأَمْسَكُوا بصاحب محلّ الدجاج. فصارت القضية قضيتين. وأخذوه إلى المَحْكَمَة عند القاضي. و عندما اقتربوا من المَحْكَمَة أَفْلَتَ منهم و هرَبَ ودخَلَ مسجدًا. فدخلوه وراءه. وصَعِدَ فَوْقَ المنارة فلَحِقُوا به. فقَفَزَ مِنْ فوق المنارة ووقَعَ على رَجُل عَجُوز فتسَبَّبَ في موته بسبب وقوعه عليه.

لوگ جمع ہو گئے اور دوکاندار کو پکڑ لیا اب ایک فیصلہ دو بن گئے وہ پکڑ کر اُسے عدالت قاضی کے پاس لے جانے لگے۔ عدالت کے قریب جب وہ پہنچے تو وہ ان کے ہاتھوں سے چھوٹ

CamScanner

گیا، وہ بھاگا اور ایک مسجد میں داخل ہو گیا لوگ بھی اُس کے پیچھے داخل ہوئے وہ کے اوپر چڑھ گیا، لوگ بھی اس کے پیچھے لگے، اس نے مینار سے چھلانگ لگائی تو وہ ایک بوڑھے شخص پر گرا تو اس کے اُس پر گرنے کے سبب موت ہو گئی۔

فجاء ابنُ العَجوز ولحق بصَاحب محلّ الدجاج الذى قتَل والِدَه العَجوز و أمْسَكه هو و باقى الناس فأخَذُوه إلى القاضى فلما رآه القاضى تذَكّر حادِثَةَ الدجاجة وضَحِكَ فى سرّه. وهو لا يَدْرى أنّ عليه ثلاث قضَايَا: سَرِقَة الدجاجة و فَقْئ عَيْن اليهودى، وقَتْل الرجل كبير السن.

بوڑھے شخص کا بیٹا آیا اور دوکاندار کے پیچھے پڑ گیا جس نے اسکے والد کو مار دیا، اور اسے پکڑ لیا وہ اور باقی لوگ اسے پکڑ کر قاضی کے پاس لے گئے۔ تو جب قاضی نے دیکھا تو اسے مرغی کا واقعہ یاد آ گیا اور وہ دل میں ہنسنے لگا اور وہ نہیں جانتا تھا کہ اس پر تین کیس ہیں: مرغی کی چوری، یہودی کی آنکھ پھوڑنا، بوڑھے آدمی کا قتل۔

و عندما عَلِم القاضى بالقضَايا الثلاث أَمْسَكَ رأسَه وجلس يُفَكّر. ثم قال: دَعُونَا نهتمّ بالقضَايا واحدةً تلو الأخرى، المهمّ نادوا أوّلاً على صاحب الدجاجة. قال القاضى: ماذا تقول فى دعواك على صاحب محَلّ الدَّجَاج؟

اور جس وقت قاضی کو معلوم ہوا۔ تین واقعات کا، اس نے پکڑا اور فکر میں بیٹھا رہا پھر اس نے کہا ہمیں یکے بعد دیگرے کیس درپیش ہیں، پہلے مرغی کے مالک کو بلاؤ: قاضی نے کہا: تم اپنے دعوے میں کیا کہتے ہو چکن کی دوکان والے پر؟

فرَدّ صاحبُ الدجاجة: هذا قد سَرَق دجاجتى وأنا أَعْطيتُها إليه مذبوحة. ولكنّه يقول: إنها طارت. كيف يحدثُ هذا يا سيّادة القاضى؟!

تو مرغی کے مالک نے جواب دیا: بیہ تحقیق اس نے میری مرغی چرا لی میں نے اسے

ذبح شدہ دی لیکن یہ کہتا ہے کہ وہ اُڑ گئی یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اے قاضی محترم!

قال القاضى: هل تُؤْمِنُ بالله؟ قال صاحبُ الدجاجة: نعم بالطبع فقال له القاضى: إنّ الله يحيى العِظَامَ وهى رَمِيْم. قُم اذْهَبْ، فما لكَ شئ عند صاحب محَلّ الدجاج.

قاضی نے کہا: کیا تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو؟ مرغی والے نے کہا: جی ہاں، تو قاضی نے اسے کہا: بلاشبہ اللہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے اس حال میں کہ وہ بوسیدہ ہو جائیں۔ کھڑے ہو جاؤ، چلے جاؤ، تمہارے لیے مرغی کی دکان والے کے پاس کچھ نہیں۔

ثم قال: أَحْضِرُوا المدّعى الثانى. فجاء اليهوديّ و قال: فقَأَ عينى صاحبُ محلّ الدجاج! فجلس يُفكّر ويَبْحَثُ عن حلّ قال القاضى لليهوديّ: هل تَفْهَمُ الشَّرْعَ الإسلاميّ؟ أجابَ: نعم. فقال القاضى: العين بالعين والسِّنّ بالسن حسبَ الشَّرْع لكن دِيَة المسلم لأهل الذِّمّة النصف، ولذلك يجبُ أن نَفْقَأَ عينك الثانية حتى تَفْقَأَ عينًا واحدةً للمسلم. فقال اليهوديّ على الفور: لا. لا. أنا أعفو عنه. وأتنَازَلُ عن الادّعاء عليه ولا أريد شيئًا منه حتى ابتسم القاضى فى سُخْرِيَة بداخله.

پھر اُس نے کہا: دوسرے مدعی حاضر ہوں، یہودی آیا اور اس نے کہا، اس مرغی والے نے میری آنکھ پھوڑ دی، تو فکر و سوچ والے انداز میں بیٹھا اور حل تلاش کرنے لگا۔ قاضی نے یہودی کو کہا: کیا تم اسلامی شرع سمجھتے ہو؟ اُس نے جواب دیا جی ہاں، قاضی نے کہا: آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت شریعت کے مطابق، لیکن مسلمان کی دیت ذمی کیلئے نصف ہے اور اسی وجہ سے ضروری ہے کہ تمہاری دوسری آنکھ بھی پھوڑ دی جائے۔ تاکہ مسلمان کی ایک آنکھ پھوڑی جائے۔ تو یہودی نے فوراً کہا: نہیں نہیں، میں نے اُسے معاف کیا اور میں اپنے دعوے سے دست بردار ہوتا ہوں اور مجھے کچھ نہیں چاہیے۔ یہاں تک کہ قاضی اندر ہی اندر مسکرانے لگا۔

ثم قال القاضى: أَعْطونا القَضِيّةَ الثالة. جاء ابنُ الرجل العجوز

الذی مات و قال له: إنّ صَاحب محَلّ الدجاج هذا قَفَزَ علی والدی من فوق مَنَارة المسجد فقتَله. فكَّر القاضی قليلاً ثم قال: إذْهَبُوا بهذا المتَّهِم الی نفس الماكان، واصْعَدْ أنْتَ فوقَ المنارة واقْفِزْ من فوقها علی صَاحب محَلّ الدجاج. فقال ابنُ العجوز: لكن يا حضرةَ القاضی ماذا يَحْدُث لو تحرَّكَ صَاحبُ محَلّ الدجاج يمينًا أو يسارًا يمكن أن أمُوتَ أنا! قال القاضی: والله هذه ليست مشكلتی، لماذا لم يتَحرَّكْ والدُك يمينًا أويسارًا، ليُنْقِذ نفسَه؟! فقال الشابُ: لا لا أُرِيدُ شيئًا منه و أتَنَازلُ عن حقّی. و خرج صَاحبُ محَلّ الدجاج بريئًا من كلّ القضايا.

پھر قاضی نے کہا: تیسرے فیصلے والوں کو ہمارے پاس بلاؤ، جو بوڑھا مر گیا تھا اُس کا بیٹا آیا اور اُس نے قاضی صاحب کو کہا: مرغی دوکان والے نے میرے والد پر چھلانگ لگائی مسجد کے منار کے اوپر سے۔ تو اُسے قتل کر دیا۔ قاضی سوچنے لگا تھوڑی دیر، پھر اس نے کہا: تم اس متّہم شخص کو لے جاؤ اسی جگہ، اور تم منار پر چڑھو اور اس چکن کی دوکان والے پر چھلانگ لگا: تو بوڑھے شخص کا بیٹا کہنے لگا: لیکن حضرت قاضی صاحب: کیا ہوگا اگر چکن کی دوکان والا دائیں بائیں حرکت کرے تو؟ ممکن ہے کہ میں مر جاؤں، تو قاضی نے کہا واللہ (اللہ کی قسم) یہ میری مشکل نہیں تمہارا والد دائیں یا بائیں کیوں نہ ہوا کہ وہ خود کو بچا لیتا؟ تو نوجوان کہنے لگا: نہیں نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے میں اپنے حق سے دست بردار ہوتا ہوں۔ چکن کی دوکان والا ہر فیصلے میں بری ہو کر نکلا۔

الحكمة من القصة: هناك دائمًا من يستطيع إخراجك من أيّ مشكلة مِثْلَ الشَّعْرة من العَجِيْن. لكن فقط إذا كان عندك دَجَاجَةٌ تُعْطِيها للقاضی.

قصہ کی حکمت: ہمیشہ تمہیں کسی بھی مشکل سے نکالنے والا ہوگا جیسے آٹے سے جو لیکن فقط یہ ہے کہ جب تمہارے پاس قاضی کو دینے کے لئے مرغی ہو۔

الخلاصة: عندما تَفْسُدُ العدالةُ تَضِيْعُ الحقوقُ.

خلاصہ: عدالت بگڑ جاتی ہے جس وقت حقوق ضائع ہوں۔

التدريب الأول (پہلی مشق)

هات أسئلة للجمل الآتية:

جملوں کے سوال بنائیں۔

(1) ماذا طلب منه صاحب المحلّ؟
طلَب منه صاحبُ المحَلّ أن يَتْرُكَها ويعود بَعْدَ ساعةٍ لأَجْل أخْذها.

(2) لماذا اتّجه صاحب الدجاجة الی محلّ الدجاج؟
لقد اتّجه صاحبُ الدجاجة إلی محّلّ الدجاج لأَجْل تقطيعها.

(3) ماذا اجاب صاجب محلّ الدجاج؟
أَجاب صاحبُ محلّ الدَّجاج: لا أَمْلِكُ إلاّ دَجَاجةٌ واحدةٌ لرَجُل سيَرْجِعُ لأَخْذِها.

(4) متی يفصل التسبب صاحب محلّ الدجاج؟
عندما أراد صاحبٌ محلّ الدجاج أن يَفْصِل تَسَبّبَ فی فَقْئِ عين اليهودیّ.

(5) ماذا قال صاحب الدجاجة؟
قال صاحبُ الدجاجة: لقد أُحْضَرتُمها وهی مذبوحةٌ فكيف تَطِيْرُ وهی مَيْتَةٌ؟!

(6) ماذا فعل صاحب محل ادجاج؟
أَفْلَتَ صاحبب محلّ الدجاج وهرَبَ وصَعِدَ فَوْقَ المنارة وتَسَبَّبَ فی قَتْل شخص.

(7) ماذا قال الشابّ؟
قال الشابّ: إذا ما تحرَّكَ يمينًا أو يسارًا يمكن أن أمُوتَ أنا!

(۸) كم قضايا على أصحب محلّ الدجاج؟
على صاحب محلّ الدجاج ثلاث قضايا.

(۹) لماذا تنازل اليهودي عن الادّعاء على المسلم؟
تنازَلَ اليهوديّ عن الادّعاء على المسلم خوفاً من فَقْئِ عَيْنِه.

❁❁❁❁❁

التدريب الثاني (دوسری مشق)

ماذا تفعل ولماذا؟ (آپ کیا کریں گے اور کیوں؟)

(۱) تلتمس لأخيك عذراً وتفصله عن سلوكه أو تتّهمه بالخيانة والظلم؟
جواب: التمس لاخي عذرا واعفوه

(۲) تحاول رفع الظلم الواقع باتخاذ المواقف المناسبة واللُّجُوء للعدالة والقانون؟
جواب: احاول رفع الظلم الواقع باتخاذ المواقف المناسبة

(۳) تحكم بين المتنازعين وفقاً للشريعة عندما تُصْبِح قاضيًا؟
جواب: نعم أُحكم وفقًا للشريعة

(۴) تتنازل عن الحقّ مقابل مَبْلغ من المال خوفًا من المشقة؟
جواب: لَا. انفذ الحقّ ان شاء الله

(۵) تُوَاجِه الظُّلْمَ عندما يعمّ الظلمُ أو تُقَوّى الظالم وتَسْكُت؟
جواب: أُوَاجه الظلم عندما يعمّ الظلم

(۶) تخاف من قول الحقيقة وتتعاطف قدّ الظلم والطّمح؟
جواب: لا اخاف من قول الحقيقة

(۷) تقابلُ الإساءة بالغفران رغم كلّ الظلم الذى تُعَانيه؟
جواب: اقابل الاساءة بالغفران

(۸) تتوقّف عن الظلم عندما تمتلك مالاً كثيرًا وعزّةً ونخوةً وتتمتع بالصحة؟
جواب: لا اتوقّف عن الظلم

(۹) تَلْجَأُ إلى ذوى الوَجَاهة إذا تعرّضت لظلم ممن تَثِقُ به وتحبّه وممن تتعامل معه؟
جواب: نعم الجاء الى ذوى الوجاهة وامنع الظلم ايضًا

التدريب الثالث (تیسری مشق)

هل توافق أم لا توافق؟ ولماذا؟ کیا آپ متفق ہیں یا نہیں اور کیوں؟

(۱) لن يدرك الإنسان وقع الظلم وأهميّة الوقوف فى وجهه إلاّ عندما تعرض له؟
جواب: نعم اوافق بل الرجل الصالح يدرك بغير التعرض له

(۲) من يعش فى خوف وظلم لن يكون حُرًّا أبدًا؟
جواب: نعم هذا القول صحيح غالبًا

(۳) المصيبة ليست فى ظلم الظالمين بل فى صَمْت المظلومين؟
جواب: المصيبة تكون فى ظلم الظالمين وفى صمت المظلومين ايضًا

(۴) يَفْقِدُ الإنسان روحه عندما يتوقف عن مساندة الحق والعدل والصواب.
جواب: نعم اذا اعرض من الحق والعدل والصواب يفقد الانسان روحه

(۵) الظالم المغتصب لا يعرف دينًا ولا ربًّا، ولذا ينبغى التصدى له؟
جواب: نعم الظالم العادى كذلك ولذا ينبغى المنع له

(۶) ليس لنا إلاّ الصبر الجميل إذا كان الظلم من أقارب ولا يمكن دفع ظلمهم؟

CamScanner

جواب: نعم هذا صحيح بل لنفهم اقاربنا نجمًا نجمًا

(٧) لا ينبغي للإنسان أن يضيع نفسه أو حقه ما دام قادرًا على أخذه إذا كانت هناك نية لأخذه أما إذا أراد أن يعفو ويَصْفَح فهذا أمر آر وله باب آخر؟

جواب: نعم القول الاوّل صحيح اعنى مادام قادر على اخذه يأخذ حقه

(٨) الظالم حين يظلم لا يأخذ حقّ غيره فقط. بل يُغري غيره من الأقوياء على أخذ حقوق الضعفاء و ظلمهم. وإذا انتشر الظلم تأتي معه البِطالة و تتعطّل حركة الحياة كلّها؟

جواب: نعم: الامر كذلك ولهذا التصدى والمنع يجب

❁❁❁❁❁

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

اكتب حول التخلص من ظلم الظالم 90 كلمة واسعن فيما تكتب بالأفكار الآتية:

(١) كيف تأخذ حقك من الظالم؟

(٢) كيف تنسى من ظلمك؟

(٣) كيف تصبر على الظلم؟

(٤) كيف تتغلب على الشعور بالظلم والابتعاد عن الانتقام؟

(٥) ما الحلّ عند الظلم من الأقارب وما زالوا مستمرين ولا تستطيع دفع ظلمهم ونصحهم؟

جواب: فى كثير من الحيان نشعر بأن الدنيا قد ضاقت علينا بما رحبت. فظلم هناك و قذف هناك و نحن لا نستطيع ان نأخذ حقوقنا. الدعاء سلاح المؤمن فكلمة حسبى الله و نعم الو كيل. لا انسى من ظلمى بل اغفوه اى المظلوم. واصبر عَلى الظلم واحفظ إن اللهَ مِع الصٰبرين. ولا انتقم بالظلم التوضأ. والتعوذ يدفُع الغضب. ولا اظلم ابدًا إن شاء الله.

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية:

مصلحت پسندی سے کام لیتے ہوئے ظلم اور ناانصافی قبول کرنے والا معاشرہ تباہی کی طرف جاتا ہے، کیونکہ ظلم کے خلاف خاموشی اختیار کرنا اصل ظالم کے ساتھ کھڑے ہونے کے مترادف ہے، جولوگ ظلم وستم کرتے ہیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ ظالم آزاد ہیں اور انہیں کوئی سزا نہیں مل رہی ہے تو ہم مایوس وناامید ہو جاتے ہیں خدا پر ہمارا ایمان کمزور ہو جاتا ہے، یہاں ہمیں غور کرنا پڑے گا اور خدائی فیصل کی حکمتوں کو سمجھنا پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ بعض حکمت اور مصلحت کے پیش نظر شروع میں ان ظالموں کو مہلت اور ڈھیل دیتا ہے لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کی زبردست پکڑ کرتا ہے پھر وہ خدا کی گرفت سے بچ نہیں پاتے ہیں، ہمیں چاہیے کہ کسی پر ظلم ہوتا دیکھ کر مظلوم کی مدد کریں، اپنی قدرت کے طابق ظالم کو روکنے کی بھرپور کوشش کریں اور خود بھی اپنے بال بچوں، رشتہ داروں، ملازموں، نوکروں پر کسی بھی طرح کا ظلم نہ کریں۔

جواب: يتصرف على النحو الملائم. إنّ المجتمع الذى يقبل القسوة والظلم على وشك ادمار لان الصمت على الظلم. فى الواقع، إنه يعادل الوقوف مع الظالم. اولئك الذين يظلمون (يضطهدون) نحن نفهم لان الظالمين احرارٌ، وهم لا ينالون اىّ عقابٍ لذلك نصبح محبطين ويائسين لكون ايماننا يالله يضعف هنا علينا النظر، وعلينا ان نفهم حكمة دينونة الله ان الله تعالىٰ يريح الظالمين فى البدء بعض الحكمة والصالح ولكن بعد ذلك سوف يلحق بالركب اذا ثم لا يستطيعون الهروب من قبضة الله نريد ان نرى شخصً مايتعرض للظلم نساعد المظلوم. نبذل قصا زا جهدنا بوقف الظالم حسب قوتنا، ولا نظلم على اولادنا، وقاربنا وعاملنا وخادمنا باى طريق الظلم

التدريب السادب (چھٹی مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة. اذكر لماذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟
کیا آپ کو یہ قصہ پسند آیا اور کیوں ذکر کریں اور اگر نہیں تو کیوں؟

لَمْ تعجبنی هذه اقصة لان فيها
لم يُعط الحق لصاحب الحق
ويُضاع الحق لصاحب الحق
وهذه المعاملات لا تصحّ

(۲) ماذا أعجبك فی هذه القصة. ولماذا؟
اس قصہ میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟

فی هذه القصة افضّل شيئًا قليلًا نحو المزاح
بل لا افضل الذی بين فی هذه اقصة
لان يظلم علی صاحب الحق
ولم يعط الحق لصاحب الحق
والظالم كان يظلم علی الناس هذا غير صحيح

(۳) لخّص فكرة القصة بألفاظك الخاصة بأمانة دون التقيد بفقرات النصّ الأصلی:
فی هذه القصةِ ذكر فيها عن بيان حالة
القاضی الذی لا قضاء بالحق.
ذات يوم جاء القاضی الی محلّ الدجاج ويأت بالدجاجة بألظلم

لانّ الدجاجة لغيره.
اذا اذهب صاحب الدجاج مع صاحب محلّ الدجاج الی القاضی.
قال له أنّ الدجاجة الميتة كيف تطير؟
قال القاضی هل تو من بالله قال صاحب الدجاجة نعم قال له
القاضی ان الله يحيی العظام وهی رميم قم اذهب فمالك شی عند
صاحب محلّ الدجاج وكذلك يدفع المسائل اثلاثة
لكن نتيجة هذه القصة
عندما تفسد العدالة تضيع الحقوق

❀❀❀❀❀

یہ کتاب تقریباً 26 گھنٹے میں مکمل ہوئی۔
تمت بالخیر